www.novelsclubb.com
ہمراہی
NC arts
از قلم آمنہ ندیم
:novelsclubb
03257121842
:read with laiba

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

ہم راہی

از قلم

آمنہ ندیم

www.novelsclubb.com

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام تعارفیں اللہّ کے نام جو رحم کرنے والا ہے۔

رات کے دو بجے مجھے خیال آیا کے کیوں نہ اپنی ایک ناول ہو؟اور پھر اس خیال کے تحت میں نے اپنی ناول لکھنا شروع کری۔ کہانیاں میں شروع سے دماغ میں کافی اچھی بنالیتی تھیں،اس کی بھی انہیں میں سے ایک ہے۔ناول پڑھنے سے پہلے ہی میں آپ لوگوں سے معذرت خواہ ہوں،کیونکہ میں جانتی ہوں کے یہ ناول اتنی اچھی نہیں جتنی باقی پیشہ ور لکھنے والوں کی ہوتی ہیں۔اور یہ ناول میں نے صرف اپنے شوق کی وجہ سے لکھی ہے،تو براہ کرم اگر کوئی لکھائی میں غلطی ہو تو معذرت خواہ ہوں۔اس ناول کو لے کر میری زیادہ کوئی توقعات نہیں ہیں لیکن پھر بھی امید کرتی ہوں کہ آپ سب کو اچھی لگے گی۔

www.novelsclubb.com

"ہم راہی" یہ وہ نام ہے جس کے لئے میں چوبیس گھنٹے اس خیال میں غرق رہتی تھی کہ کیا یہ واقعی اچھا نام ہے؟اس سے پہلے میں نے "داستانِ دل "نام سوچا تھا جو مجھے بلکل پسند نہیں آیا، پھر "ہم سفر "سوچا جسکو سوچتے ہوئے دماغ نے "ہم راہی "کہااور میں نے یہ نام رکھ دیا۔اس نام کے پیچھے مزید کوئی کہانی نہیں ہے۔

اس کہانی کو لکھتے وقت میرے ساتھ میری چوٹی بہن کے علاوہ کوی نہیں تھا۔ کیونکے میں نے کسی کو یہ نہیں بتایا کے میں کچھ لکھ رہی ہوں البتہ یہ سب کو پتہ ہے کے میں ناول پڑھتی ضرور ہوں۔ایک واحد میری بہن ہے جس کو میں ہر چیز بتا دیتی ہوں اور یہ بھی چاہتے نہ چاہتے بتا دیا۔اور جتنا لکھتی گی اُس کو پڑھ کے سنا دیتی گئ۔جب میں نے اسے پہلی قسط سنائی تھی۔اور اس کا ریکشن دیکھا تھا۔مجھے میری محنت وہی وصول ہوتی محسوس ہوئی تھی۔میں اس کی تہہ دل سے شکر گزار ہوں کے اس نے مجھے ہر لمحہ سپورٹ کیا۔اسی کی وجہ سے میں نے اس ناول کو پوسٹ کیا تھا کیونکے اس کا کہنا تھا"آمنہ اس ناول کو شائع کروانا میں پی ڈی ایف سے بھی

www.novelsclubb.com

پڑھوں گی۔"اگر وہ مجھے اس ناول کو شائع کروانے کا نہیں کہتی تو میں کب کا اس کو اپنے دماگ کی سنتے ہوے ڈلیٹ کر چکی ہوتی۔

یہ ناول قسط وار ہے۔اور اگلی قسط کب آئے میں کچھ نہیں کہہ سکتی کیونکے میرے لیے یہ مشکل ہے کے میں ایک دن کا گیپ دیے بگیر انسانوں کی طرح لکھ دوں۔
پہلی قسط بہت چھوٹی ہے تو دوسری قسط انشااللہ لمبی ہو گی۔

میری بکواس سنے کے لیے شکریہ اب آپ اس ناول کو پڑھ سکتے ہیں اور مجھے میرے انسٹا اکاؤنٹ پر ڈی ایم کر کے لازمی بتایئے گا کے آپکو "ہم راہی" کی پہلی قسط کیسی لگی۔

آمنہ ندیم

Instagram account: quilleanaaa

ہم راہی

دوسری قسط۔

فجر کی اذانوں کی آواز خاموشی میں خلل پیدا کر رہیں تھیں۔آسمان ابھی بھی سیاہ چادر میں ڈھکا تھا۔اس کی آنکھیں کھل گئیں تھیں۔اور اب وہ کمفرٹر کو اپنے اوپر سے ہٹا کر اٹھ بیٹھا تھا۔چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوے اس نے سائڈ لیمپ آن کیا تو اس کا چہرا واضح ہوا۔ماتھے پر بکھرے سیاہ بال، نیند سے بیدار ہوئی سرخ آنکھیں۔وہ گہرا سانس لیتے ہوے اٹھا۔اور باتھروم کی جانب بڑھ گیا۔اس کا کمرا کافی وسیع تھا۔دروازے سے اندر داخل ہوتے ہی کنگ سائز بیڈ جس کے دائیں بائیں سایڈ ٹیبلز موجود تھیں۔والک ان وارڈروب جہاں ہر طرح کے کپڑے موجود تھے۔کمرے کے دائیں دیوار کے ساتھ ایک خوبصورت سی ڈریسنگ ٹیبل تھی۔جس پر لاتعداد پرفیومز ترتیب سے

رکھے تھے۔اور بائیں دیوار پر ایک کھڑکی تھی جو اس وقت گرے پردوں سے ڈھکی تھی۔کمرے کا کلر کومبینیشن گرے اور بلیک کا تھا۔ریان کا کمرا کافی اچھا تھا۔

ریان جب باہر آیا تو باوضو تھا۔اب دور کی اذانے ہو رہی تھیں۔اس نے جاء نماز بچھائی اور نماز پڑھنا شروع کردی۔کچھ ٹائم بعد وہ سلام پھیر رہا تھا۔اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتے ہوئے زیر لب دعا مانگی اور اٹھ گیا جاء نماز کو اپنی جگہ پر رکھتے ہوئے ریان اپنے وارڈروب کے جانب بڑھ گیا۔اور آج کے پہننے کے لیے کپڑے نکالتے ہوئے وہ دوبارا باتھ روم کے جانب بڑھ گیا اور اب جب نکلا تو اپنے گرے ٹوگنیڈو میں ملبوس ہمیشہ کی طرح وجیہ لگ رہا تھا۔ سیاہ بال گیلے ہو کر ماتھے پر بکھرے تھے جنہیں اب وہ جیل لگا کر سیٹ کر رہا تھا۔بال سیٹ کرنے کے بعد ریان نے اپنا پسندیدہ پرفیوم ہلکا سا چھڑکا اور

ایک آخری نظر اپنے اوپر ڈالتے ہوے وہ سائڈ ٹیبل کی طرف آیا اور اپنا موبائل، والٹ اٹھاتے ہوے کمرے سے نکل گیا۔ باہر مکمل طور پر روشنی بکھر چکی تھی۔ ایک نئے دن کا آغاز ہو چکا تھا۔

وہ سیڑیاں اترتے ہوے ڈائننگ ٹیبل کی طرف آیا جہاں علی صاحب اور عمارہ صاحبہ پہلے سے ہی اس کے انتظار میں بیٹھے تھے۔

"اسلام علیکم۔ گوڈ مارننگ "ریان اپنی جگہ پر بیٹھتے ہوئے بولا۔ ان دونوں نے مسکراتے ہوئے اس کو جواب دیا اور تینوں نے ناشتہ شروع کیا۔

www.novelsclubb.com

جب علی صاحب کچھ سوچتے ہوے بولے۔

میں سوچ رہا تھا ریاض کو ڈنر پے بلاؤ۔""

"اچھا۔ کیوں؟"ریان نے بھوئیں اچکاتے ہوئے ہوے پوچھا۔

"سیرینا بیٹی کو ڈیل ملی ہے اس وجہ سے اور ویسے بھی ریاض سے ملاقات نہیں ہوئی اتنا عرصہ ہو گیا ہے۔ تو یہ اچھا موقع ہے دونوں فیمیلیز آپس میں بیٹھ کے بات چیت ہی کر لیں گیں" علی صاحب کے جواب پر ریان نے سمجھنے والے انداز میں سر ہلایا۔

"ریاض صاحب کی کوئی بیٹی بھی ہے؟ آپ نے مجھے پہلے کبھی کیوں نہیں بتایا؟" عمارہ صاحبہ جو خاموشی سے بریک فاسٹ کر رہیں تھیں بولیں۔

"موقع نہیں ملا ہو گا کبھی بتانے کا۔ ریاض کی ایک بیٹی ہے سیرینا اب ریاض کا بزنس سمبھال رہی ہے۔ اور ایک بڑا بیٹا بھی ہے۔ عمار خود کا بزنس شروع کیا ہے اس نے۔ ماشاءاللہ سے دونوں بچے کافی ہوشیار ہیں۔" انہوں نے خوش اخلاکی سے بتایا عمارہ صاحبہ مسکرائیں اور ریان کی طرف دیکھا جس کا سارا دیھان بریک فاسٹ کی طرف تھا۔

www.novelsclubb.com

"واہ ماشاءاللہ۔ریان تم نے کبھی نہیں بتایا کے تمہاری پسند کی لڑکی ریاض صاحب کی بیٹی ہے؟"سوال غیر متوقع تھا اس کا نوالہ حلق میں پھسا جس پے اس نے کھانستے ہوئے پانی پیا۔اور ان دونوں نے اپنی مسکراہٹ چھپائی۔

"یہ آپ سے کس نے کہا کہ وہ پسند ہے مجھے؟"

"تم نے جواب میں یہ بھی تو نہیں کہا کے وہ تمہاری پسند نہیں ہے؟"

آپ سے کس نے کہا کہ وہ ہے؟""""

یہ کہو نہ کے وہ نہیں ہے پسند تمہیں!""""

مام کیا باتیں لے کر بیٹھ گایئں ہیں صبح صبح؟"ریان نے سر جھٹکتے ہوئے کہا اور ٹیشو سے لب صاف کرتے ہوئے اٹھا۔

ارے میں تو بس ایسے ہی بول رہی تھی۔خیر ناشتہ تو سہی سے کر کے جاؤ۔"

انہوں نے اس کی پلیٹ کو دیکھتے ہوئے بولا جس میں بچا ہوا بریک فاسٹ تھا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں مام بس میں اب چلتا ہوں۔اپنی میڈیسنز ٹائم پر لے لیجیے گا۔خدا حافظ آپ دونوں کو۔" ریان اپنا بلیزر پہنتے ہوئے بولا۔

"خدا حافظ شام کو پھر جلدی آجانا ریاض کو آج ہی بلا رہا ہوں میں۔" علی صاحب ناشتے سے ہاتھ روکتے ہوئے بولے جس پر ریان نے کہا "آج ریس ہے ڈیڈ لیکن کوشش کروں گا کے جلدی آجاؤ۔" علی صاحب نے گہری سانس لیتے ہوئے محض سر ہلایا تو ریان باہر کی جانب بڑھ گیا۔

کیا آپ بھی وہی سوچ رہے ہیں جو میں سوچ رہی ہوں؟" ریان کے جانے کے بعد عمارہ صاحبہ علی صاحب سے مخاطب ہوئی جس پر انہوں نے مسکرا کر عمارہ صاحبہ کو دیکھا تھا اور وہ سمجھ گئیں تھی جواب کیا ہیں۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

وہ گن گناتی ہوئی اپنے بالوں میں برش پھیر رہی تھی۔ وہ اس وقت اپنے کمرے میں موجود تھی اس کا کمرہ کافی خوبصورت اور بڑا تھا۔ کمرے میں داخل ہوتے ہی سامنے ڈبل سائز بیڈ تھا جس کی سامنے والی دیوار پر ایل ای ڈی لگا ہوا تھا اس کی دائیں دیوار گلاس وال کی تھی جس پر گلاس ڈور تھا۔ اس گلاس کے پار ایک خوبصورت سی بالکونی تھی جو کافی چوڑی تھی ایسی کے اس میں دو آؤٹ ڈور چیر رکھی تھیں جس کے بیچ میں ایک چھوٹی سی ٹیبل تھی۔ بالکونی سے خان ہاؤس کا وسیع گارڈن دکھ رہا تھا۔ بالکونی کا گلاس ڈور ایسا تھا کے کمرے میں بیٹھا شخص گلاس ڈور کے پار دیکھ سکتا ہے لیکن بالکونی میں کھڑا شخص نہیں۔ بالکونی سے کمرے کے اندر دوبارا آؤ تو سامنے والی دیوار کے دائیں جانب ایک اور دروازا تھا جو واک ان وارڈروب تھی اور دیوار کے بائیں جانب ایک خوبصورت سی ڈریسنگ ٹیبل تھی جو اس وقت میک اپ پروڈکٹ سے بکھری ہوئی تھی اور جس کے سامنے سیرینا اس وقت کھڑی تھی۔ سیرینا نے سفید شرٹ پر سیاح جینس پہنی تھی۔ اور اس پر سیاح بلیزر تھا۔ اور بالوں

کو کھلا چھوڑ دیا تھا۔ چہرے پے لائٹ میک اپ تھا پر لبوں پے سرخ لپسٹک۔ وہ باہر جانے کے لیے بلکل تیار لگ رہی تھی۔

کل رات اس نے اپنے ذہن سے تمام غیر مناسب، فضول خیالاتوں کو جھٹک دیا تھا۔ اس کے بہت سے دوست تھے جو پرینکس کرتے رہتے تھے تو اس نے بھی اسے پرینک سمجھا تھا لیکن سیرینا یے بات نہیں جانتی تھی کے اس تحریر کو ہلکے میں لینا اس کے لیے کتنی بڑی مشکل لانے والا ہے۔

وہ بریک فاسٹ کرنے کے لیے کمرے سے باہر نکلی اور سیڑیاں اترتی ہوئی کچن کی طرف گئی جہاں سے زرمینا صاحبہ کی آواز آرہی تھی۔

"نائلہ عمار کے لیے اوملیٹ بنالو۔" زرمینا اپنی ملازمہ سے مخاطب تھیں جب سیرینا پیچھے سے انکی گردن کے گرد بازوں ڈالتی ہوئی بولی۔

"یہ سہی ہے اپنے بیٹے کے لیے بنوالیں میرا کیا میں تو بھوکی چلی جاؤں گی۔"

www.novelsclubb.com

"میں نے ویسے آج اپنے ہاتھوں سے ناشتہ بنایا تھا لیکن کوئی نہیں تم تو بھوکی چلی جاؤ گی میں ایسا کرتی ہوں عمار کو کھلا دیتی۔"

"اچھا اچھا مام۔ میں مذاک کر رہی تھی آپ سیریس ہی ہو گئیں۔" اس نے معصومیت سے بولا جس پر زرمینا صاحبہ ہنس دیں۔ اور اسے ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھنے کا کہہ کر ملازموں سے جلدی جلدی چیزے لے کر لگانے لگیں جس پر سیرینا بھی بیٹھنے کو چھوڑ کر ان کے ساتھ چیزے لگانے لگی۔

وہ دونوں بریک فاسٹ ٹیبل پر لگانے کے بعد بیٹھ گئے اور ریاض صاحب اور عمار کے آنے کا انتظار کرنے لگے۔

www.novelsclubb.com

"ہاں، ہاں ہم آجائیں گیں۔ ہاں اچھا خیال ہے۔ اوکے خدا حافظ۔" سامنے سے ریاض صاحب کسی سے بات کرتے ہوئے آرہے تھے۔ لیکن عمار اب تک نیچے نہیں آیا تھا۔

"مام بس بہت ہوا میں شروع کر رہی ہوں۔" سیرینا بیزاری سے بولی۔

"چندا جاؤ بلا کر آؤ عمار کو۔" زرمینا صاحبہ نے سیرینا سے کہاں جس پر آنکھیں گھماتی ہوئے بڑبڑائی۔

"اب ان لاڈ صاحب کو نیچے آنے کے لیے بھی انویٹیشن دینا ہوگا عجیب۔" وہ اٹھ کر اوپر چلی گئی تو ریاض صاحب بولے۔

"علی کا فون آیا تھا۔ کہہ رہا تھا کے آج رات ڈنر پے ہم ان کی طرف آئیں."

"اچھا سیرینا سے ایک بار پوچھ لیں پتا تو ہے آپ کو اس کا آئے دن ریان اور اس کی کوئی نہ کوئی جنگ چل رہی ہوتی ہے۔"

"ہاں بات تو ٹھیک کہہ رہیں ہے آپ وہ نیچے آئے تو پوچھوں۔" ریاض صاحب نے اپنا موبائل اٹھاتے ہوے بولا۔

سیرینا عمار کے سامنے کھڑی اسے شاکی نظروں سے دیکھ رہی تھی جو فون پر کسی سے بات کر رہا تھا اس کی ایسی نظروں کا مطلب سمجھتے ہوئے عمار سیرینا کو گھور کر رکھ

www.novelsclubb.com

پھیر گیا۔ تو سیرینا بھی اس کی پشت کو گھور کر دیوار میں سجے بک شیلف کی کتابیں ٹھیک کرنے لگی البتہ کان وہی تھے۔

"ہاں فریحہ میں آفس میں آکر بات کرتا ہوں اس معاملے پر۔" اس نے کال کٹ کری تو سیرینا اس کے سامنے آئی۔

جی فرمائیے محترمہ۔"

"کس سے بات کر رہے تھے؟ کہیں کوئی چکر وکر تو نہیں چل رہا؟"

"کیوں اپنے چھوٹے سے دماغ پر زور ڈالتی ہو میری جان؟ عمار اس کے گال کو زور سے کھینچتے ہوئے بولا۔ جس پر سیرینا کی ایک زبردست چیخ نکلی۔

"کیا مسئلہ ہے بندر۔" وہ اس کے کندھے پے مکا رسید کرتے دانت پے دانت جمائے بولی۔

"چوبس گھنٹے فون پے لگے ہوتے ہو مجھے یقین ہے تمہارا کوئی---"

"ہاں ہاں ٹھیک ہے اب نیچے چلو بہت فضول بولنے لگی ہو۔" عمار اسے کندھے سے پکڑ کر نیچے لاتے ہوئے بولا جس پر اسے سیرینا خون خار نظروں سے گھور رہی تھی۔

"کہاں رہ گئے تھے؟ سیرینا میں نے آپ کو عمار کو بلانے کے لیے بھیجا تھا یہ وہیں بیٹھ جانے کے لیے؟" وہ دونوں نیچے آئے تو زرمینا صاحبہ بولی۔

"مام آپ کا بیٹا ہی فون پر لگا ہوا تھا۔ میں کیا کرتی؟" وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولتی بریک فاسٹ کرنے لگی۔

"اچھا سیرینا بیٹے آج جانا نہیں ہے آفس؟ دیر نہیں ہو گئی؟" ریاض صاحب نے سیرینا کو مخاطب کرتے ہوئے بولا تو سیرینا نے نفی میں سر ہلایا۔

"آج نہیں جا رہی آفس ڈیڈ ماہا کی طرف جاؤ گی اس کی مام کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے سوچا مل لوں ان سے۔" اس نے سنجیدگی سے جواب دیا جس پے ریاض صاحب نے سر ہلایا۔

"ہاں تم ہو کر آؤ وہاں سے ویسے آج ڈنر پر بلایا ہے علی نے سب کو۔" انہوں نے کہا تو سیرینا نے انہیں ناسمجھی سے دیکھا۔

کون علی ڈیڈ؟"

"علی، ریان کے والد تمہیں اتنی بڑی ڈیل مل گئی ہے اسی خوشی میں اس نے سوچا کے کیوں نہ اسے سیلیبریٹ کیا جائے اور کافی ٹائم ہو گیا ہے میں بھی نہیں مل پایا اس سے تو اسی لیے اس نے ہمیں آج ڈنر پر بلا لیا۔" انہوں نے تفصیلی بتایا تو سیرینا سر اثبات میں ہلاتی بریک فاسٹ کرنے لگی۔

"چلو گی نہ؟ دیکھو سیرینا میں نہیں چاہتا کے آپ انکار کر دو انہوں نے پہلی بار اپنے گھر پر آنے کی دعوت دی ہے۔" اس سے پہلے وہ کچھ بولتی انہوں نے پہلے ہی اسے انکار کرنے سے روک دیا۔ سیرینا نے مدد طلب نظروں سے عمار کو دیکھا تو اس نے آنکھیں جھپک کر اسے تسلی دی تو وہ خوش ہوتے ہوئے پر سکون ہو گئی۔

"ڈیڈ آپ فکر نہ کرے میں سیرینا کو وہاں جانے کے لیے منالوں گا۔ جو بھی ہے علی انکل آپ کے اتنے قریبی دوست ہیں۔ انہوں نے خود بلایا ہے اور ہم نہ جائے ایسا ہو سکتا ہے کیا؟" وہ چاشنی گھلے لہجے میں بولتا سیرینا کو جلا کے راکھ کر گیا۔

"سیرینا میرے کہنے سے مان جائے گی۔ بس ڈنر پے ہی تو جانا ہے اور کیا پتا آپ کا دشمہ۔۔ میرا مطلب ہے ریان وہاں ہو ہی نہیں۔" زرمینا صاحبہ پیار بھرے لہجے میں سیرینا کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بولی۔

"اوف اچھا ٹھیک ہے دیکھوں گی۔" سیرینا ٹالنے والے انداز میں بولی

"مطلب جاؤ گی گوڈ۔" عمار چیئر سے اٹھتے ہوئے بولا لیکن سیرینا کی طرف سے کوئی رسپانس نہیں آیا جس کا مطلب تھا وہ ناراض ہو گئی ہے۔ وہ مسکراہٹ ضبط کیے اس کی چیئر کی طرف آیا اور بولا۔

"تم ڈرائیور کے ساتھ ماہا کے گھر جانا واپسی پر میں لینے آؤں گا تمہیں"

"میری مرضی میں خود ڈرائیو کر کے جاؤں یا ڈرائیور کے ساتھ جاؤں تمہیں مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔" وہ غصے سے بولتی اٹھ گئی اور اپنا سیاہ بیگ اٹھاتے ہوئے کندھے پر ڈالنے لگی۔

"میں نے سوچا تھا آئسکریم کھالیں گے واپسی پر لیکن جیسے تمہاری مرضی۔"

"بچی نہیں ہوں جو آئسکریم کھانے سے مان جاؤ گی۔" وہ دانت پے دانت جمائے بولی اور زرمینا اور ریاض کو خدا حافظ کرتی چلی گئی عمار نے سیرینا کی پشت کو دیکھا اس کی رینا واقع بڑی ہو گئی تھی۔

"بیٹا وہ خود ہی مان جائے گی آپ فکر نہیں کرو۔"

"جی ڈیڈ جانتا ہوں خیر میں چلتا ہوں آپ لوگ ڈنر پے پہلے چلے جایئے گا میں آفس سے واپسی میں رینا کے ساتھ ہی علی انکل کے گھر پہنچ جاؤ گا۔ خدا حافظ۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

چلو ٹھیک ہے، خدا حافظ۔" ان دونوں نے اسے جاتے ہوئے دیکھا اور خود بھی اٹھ گئے۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

وہ اپنے آفس کے کشادہ میٹنگ روم میں کھڑا یہاں سے وہاں چکر لگا رہا تھا۔ میٹنگ روم اس وقت خالی تھا۔ وہاں صرف ریان تھا اور اس کا اسسٹنٹ جو نظرے زمین پر گاڑھے کھڑا تھا۔

"میں نے کیا کہا تھا کے مسٹر ولیم کے ساتھ میرا میٹنگ کرنا بہت امپورٹنٹ ہے۔ کہا تھا یا نہیں؟" وہ آہستگی سے بولتے آخر میں دھاڑا۔

"س۔۔ سر مسٹر ولیم کو ارجنٹلی جانا تھا اسی لیے وہ کل ہی چلے گئے تھے لیکن ان کے اسسٹنٹ نے مجھے آگاہ نہیں کیا تھا اسی لیے مجھے نہیں پتا تھا کے وہ میٹنگ کو چھوڑ کر جا چکے ہیں۔" معاز نے ہمت کرتے ہوئے بتایا جس پر ریان نے مزید غصے سے

www.novelsclubb.com

اسے گھورا اور آنکھیں بند کرتے ہوئے گہری سانس لے کر خود کو کمپوز کرنے کی کوشش کی۔

"مسٹر ولیم کو کال کروان کے پرسنل نمبر پے اور بتادو ریان ان کے ساتھ اب کوئی ڈیل نہیں کرنا چاہتا۔" کچھ دیر بات ریان نے خاموشی کو توڑتے ہوئے بولا۔ معاذ نے حیرانی سے اسے دیکھا۔

"لیکن سر آپ اپنا بزنس باہر سیٹل کرنا چاہتے ہیں تو مسٹر ولیم کے ساتھ کام کرنا بہت ضروری ہے۔"

"آئی ڈونٹ کیئر! ان کا یہ ان پروفشنل بیہویر کافی تھا مجھے اس ڈیل کو روکنے کے لیے۔" وہ کہنے کے بعد رو کا نہیں تھا بلکے لمبے لمبے ڈک بھرتا میٹنگ روم سے باہر چلا گیا تھا۔ معاذ بھی اپنی پیشانی مسلتے ہوئے روم سے نکلتے ہوئے اپنے کیبن کی جانب بڑھ گیا۔ اپنی چیئر پر بیٹھتے ہوئے اس نے اپنے نمبر سے مسٹر ولیم نامی شخص

کو کال لگائی بیل جا رہی تھی لیکن کوئی کال پک نہیں کر رہا تھا۔اس نے دوبارہ کال ملائی اس بار دو تین بیل کے بعد کال اٹھالی گئی تھی۔

ہیلو کون بات کر رہا ہے؟"دوسری طرف سے کسی نے صاف انگریزی میں بولا۔

"ہیلو مسٹر ولیم میں معاز ریان سر کا اسسٹنٹ بات کر رہا ہوں سر ریان کا پیگام آپ تک پھنچانا تھا۔"اس نے بھی انگریزی میں بات کا آغاز کیا۔

"اچھا لیکن یہ میرا پرسنل نمبر ہے میرے ذاتی استعمال کے لیے۔آپ میرے اسسٹنٹ کو کال کر کے بتادو میرا شیڈیول اسے پتا ہوتا ہے۔"

"سر میں جانتا ہوں یہ آپ کا پرسنل نمبر ہے ریان سر نے آپ کو پرسنلی کال کرنے کو کہا تھا۔ریان سر کہہ رہے تھے کے اب وہ آپ کے ساتھ کوئی ڈیل نہیں کرنا چاہتے۔"

"واٹ ؟" دوسری طرف مسٹر ولیم کو حیرانی کا جھٹکا لگا تو وہ بے اختیار تیز آواز میں بولے۔

"ریان ایسا کیوں کہے گا؟ مجھے یقین نہیں آرہا۔ اب تو ہم لوگوں کی لاسٹ میٹنگ تھی اس کے بعد یہاں کام شروع ہو جاتا ریان ایسا کیوں کہہ رہا ہے؟ کیا میری اس سے بات ہو سکتی ہیں؟" وہ انگریزی میں جلدی جلدی بول رہے تھے معاذ کے ماتھے پے بل آئے۔

"کیا مطلب کیوں کریں گے سر ایسا؟ آپ کے اسسٹنٹ نے میٹنگ کو فکس کرنے کے بعد یہ بتانا اپنا کام نہیں سمجھا کے آپ واپس لندن جا چکے ہیں؟ کل ریان سر ریسٹرانٹ میں بیٹھے آپ کا انتظار کر رہے تھے اور ہمیں اس بات کا علم ہی نہیں تھا کے آپ یہاں سے جا چکے ہیں۔ ریان سر ان پروفشنل لوگوں کے ساتھ کام کرنا پسند نہیں کرتے اور وہ اس نہ ہوئی وی ڈیل کو کینسل کر چکے ہیں۔" معاذ نے جیسے بات ہی ختم کر دی مسٹر ولیم نے ناسمجھی سے اس کی بات سنی اور پھر بولے۔

www.novelsclubb.com

"مجھے ارجنٹلی واپس یہاں آنا پڑا۔اٹ واز ریلی امپورٹنٹ لیکن مجھے یہ نہیں پتا تھا کے میرے اسسٹنٹ نے ریان تک یے خبر نہیں پہنچائ ہو گی آپ میری ریان سے ایک بار بات کرائے میں اس معاملے کو سیٹل کر دوں گا۔" ولیم نے پریشانی سے بولا تو معاز نے سر ہلایا۔

"مسٹر ولیم میں بھی یہی چاہتا ہوں ریان سر کا خواب ہے اپنے بزنس کی برانچس کو باہر تک پہیلانا لیکن وہ فیصلہ لے چکے ہیں اور ان کی بات پتھر پے لکیر کی مانند ہوتی ہے۔"

"آئ نو لیکن میں ریان کو اپنی مجبوری بتاؤ گا تو وہ مان جائے گا۔"

"اوکے میں ریان سر سے پوچھ کر آپ کو میسج دے دوں گا۔"

"اوکے" ولیم نے کہا تو معاز نے الوداعی کالمات کہتے ساتھ کال کاٹ دی۔

کال کٹ کرنے کے بعد وہ اٹھا اب اس کا رخ ریان کے روم کی جانب تھا۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

"آیا کرو ادھر تم آجاتی ہو تو رونق ہو جاتی ہے گھر میں۔" ماہا کی والدہ حفصہ صاحبہ نے اپنے نزدیک بیٹھی سیرینا کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا تو وہ مسکرا دی۔

"یہ تو آپ کا پیار ہے آنٹی بس آپ جلدی سے ٹھیک ہو جائے پھر ہم تینوں ڈنر پے چلے گے۔" وہ خوشی سے بولی چائے کی ٹرے ہاتھ میں لاتی ماہا اس کا جوش دیکھ کر مسکرا دی اور ٹرے کمرے میں رکھی لکڑی کی ٹیبل پر لا کر رکھتے ہوئے وہی صوفے پر بیٹھ گئی۔

"ہاں کیوں نہیں میں تو خود گھر کی چار دیواری دیکھتے دیکھتے بور ہو گئی ہوں۔"

"اوکے بس پھر جلدی سے اپنی طبیعت سیٹ کریں پھر چلیں گے کتنا مزاح آئے گا نا۔"

"آپ دونوں اپنی پلیہ نینگز بعد میں بنایئے گا پہلے چائے پی لو سیرینا اور اماں آپ کی دوائی کا ٹائم ہو رہا ہے وہ لیکر آرام کریں۔" ماہا کو پتا تھا وہ دونوں خاموش نہیں ہو نگی

اسی لیے بیچ میں بولتے ہوئے اٹھی اور سائیڈ ٹیبل سے دوائیاں اٹھا کر حفصہ صاحبہ کو دی اور جگ سے پانی نکال کر انکے ہاتھ میں پکڑایا تو انہوں نے دوا لی۔

"چلیں ایسا کریں اب آپ آرام کر لیں میں اور ماہا باہر بیٹھ جاتے ہیں۔" سیرینا ان کے پاس سے اٹھی اور ان کو لیٹاتے ہوئے بولی وہ جب لیٹ گیئں تو وہ دونوں باہر آگئے باہر چھوٹا سا صحن تھا جو مختلف گملوں سے سجا تھا۔ان کا گھر چھوٹا ضرور تھا لیکن صاف ستھرا اور خوبصورت سا تھا۔وہ لوگ ماہا کے کمرے میں آگئے جو کافی اچھا سیٹ تھا۔کمرے میں داخل ہوتے ہی سامنے ایک میڈیم سائز لکڑی کا بیڈ تھا جس کے دائیں بائیں لکڑی ہی کی سائیڈ ٹیبلس تھیں۔کمرے کے دائیں جانب سائیڈ میں باتھروم کا دروازہ تھا اور ایک سائیڈ پر لکڑی ہی کی ٹیبل اور کرسی تھی۔ اور بائیں جانب والی دیوار کے ایک کونے میں ڈریسنگ ٹیبل تھی اور ایک کونے میں الماری تھی۔غرض اس کمرے میں تمام فرنیچر لکڑی کا تھا۔کمرے میں لائٹ کلر ہوا تھا۔ماہا کا کمرہ چھوٹا تھا لیکن اسکی سیٹنگ ایسی ہوئی وی تھی کے وہ کھولا کھولا سالگ

www.novelsclubb.com

رہا تھا۔وہ دونوں بیڈ پے چڑھ کر بیٹھ گئے۔ماہا چائے کا کپ اس کے ہاتھ میں پکڑاتے ہوئے بولی۔

"کل کا ڈنر کیسا گزرا؟"

"اچھا گزرا آئی انجوائڈ الوٹ۔" چائے کی سپ لیتے ہوئے وہ سکون سے اس کو کل کی ہر چیز بتانے لگی سوائے اس "پرینک" کے۔

"یار تمہیں پتا ہے آج علی انکل ریان کے ڈیڈ نے ہمیں ڈنر پے بلایا ہے۔" وہ گندا سا منہ بناتے ہوئے بولی تو ماہا اس کے تصورات دیکھتے بولی۔

"بس کرو سیرینا اتنی گندی شکلیں تو نہ بناؤ صرف ڈنر پے ہی تو بلایا ہے رشتہ تھوڑی مانگ لیا ہے جو اتنی سڑی ہوئی شکلیں بنا رہی ہو۔" وہ آنکھیں گھماتے ہوئے بولی تو سیرینا نے چائے کا کپ ٹرے پے پٹھکتے ہوئے بولا۔

"تمہارے منہ میں خاک کبھی اچھی بات بھی نکال لیا کرو اتنا فضول بولنے کے پیسے ملتے ہیں تمہیں؟"

"اپنی حرکتیں سدھار لو پھر نہیں بولوں گی اتنا پتا نہیں کیسا بیر پال لیا ہے تم نے ریان کے خلاف۔"

"تم ہمیشہ اس کی حمائتی کیوں بنتی ہو؟"ایک تو اسے یہ سمجھ نہیں آتا تھا کے ماہا اس کی دوست ہونے کے باوجود ہمیشہ ریان کا ساتھ کیوں دیتی ہے؟

"تم اپنے---"وہ کچھ بول ہی رہی تھی جب گھر کے دروازے پر دستک ہوئی تو اسے رکنے کا کہتے اٹھ کر دروازہ کھولنے کے لیے آئی۔

"ارے بھئی توڑو گے کیا؟آ رہی ہوں صبر کر لو۔"دروازے پر ہونے والی دستک کی آواز تب ہی رکی جب ماہا نے دروازہ کھولا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ارے آپ ؟السلام علیکم کیسے ہیں آپ ؟" سامنے عمار کو کھڑا دیکھ وہ حیران ہوتے ہوئے بولی تو عمار مسکراتے ہوئے نظرے نیچے کر گیا۔ماہا نے اسے اندر بلایا۔

"وہ دراصل رینا ناراض ہیں مجھ سے میں اس کو جب تک منا نہ لوں مجھے سکون نہیں ملنے والا۔" وہ آہستگی سے بولا تو ماہا سر پر سے دوپٹا درست کرتے ہوئے بولی۔

"اوہ میں سمجھ گئ۔سیر ینا اس کمرے میں ہے۔آپ جائے میں پینے کے لیے کچھ لاتی ہوں۔" اس نے کمرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو وہ سر ہلا کر اس جانب بڑھ گیا پیچھے ماہا گہری سانس لیتے ہوئے اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھ کر بڑبڑائ۔

کالم ڈاؤن ماہا۔۔۔"

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

www.novelsclubb.com

اس نے دروازے پر نوک کیا اور اندر سے آتی "کم ان" کی آواز پر وہ دروازہ کھولتے ہوئے اندر کی جانب بڑھ گیا۔ سامنے ریان اپنی پاور سیٹ پے براجمان لیپ ٹاپ پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا۔ معاز کو اندر آتا دیکھ بھوئیں اچکائی۔

"وہ سر میری بات ہوگئی ہے مسٹر ولیم سے ان کا کہنا ہے کے انہیں اس بات کا علم نہیں تھا کے ان کے اسسٹنٹ نے ہم تک یہ میسج نہیں پوہنچایا۔ وہ کہہ رہیں تھے کے ان کو ارجنٹلی جانا پڑا آپ ایک بار ان سے بات کریں پھر جو آپکا فیصلہ۔" اس نے آہستگی سے ساری بات بتائی تو ریان نے سر ہیلایا۔

"اب کچھ نہیں ہو سکتا جو میں کہہ چکا ہوں وہ کہہ چکا۔" سنجیدگی سے بولا گیا۔

لیکن سر اگر آپ اجازت دیں تو کچھ بولوں؟" اس نے جھجھکتے ہوئے بولا۔

"میں نے کتنی بار کہا ہے اپنی رائے دینے کے لیے مجھ سے اجازت مت مانگا کرو!"

www.novelsclubb.com

"وہ میں یہ کہنا چاہ رہا تھا کے ریان سر آپ میرے بڑے بھائیوں جیسے ہیں میں جانتا ہوں آپ کمپنی کی برانچ کو باہر تک بڑھانا چاہتے ہیں اور یہ آپ کا خواب ہے ایک بار مسٹر ولیم کو موقع دے دیں اگر ان کی بات میں وزن نہ ہوا تو پھر جو آپ کہے۔"

ریان اسے خاموشی سے سن رہا تھا۔

"میں تمہاری بات سمجھ رہا ہوں لیکن کام کے وقت پر پروفیشنل رہنا ہی آپ کی اس کام کے لیے سنجیدگی دکھاتا ہے یہ غلطی کوئی چھوٹی غلطی نہیں ہے میں نے وہاں کافی دیر انتظار کیا تھا چلو ٹھیک ہے آئی انڈر اسٹینڈ کے انہیں کسی وجہ سے جلدی جانا پڑا بٹ دا تھنگ اس دیٹ کے ان کے اسسٹنٹ یا انہیں پورے چوبس گھنٹے بعد بھی علم نہیں ہوا۔" ریان نے اپنی عادت کے خلاف جاتے ہوئے اسے پوری بات ڈیٹیل میں سمجھائی تو اس نے سر جھکاتے ہوئے آہستگی سے بولا۔

"وہ تو میں سمجھ گیا لیکن کیا آپ میری بات نہیں مان رہے؟" اس نے بہت معصومیت سے پوچھا جس پر ریان نے اپنی مسکراہٹ بامشکل ضبط کی معاذ ریان

www.novelsclubb.com

سے تین سال چھوٹا ہے مطلب بیس سال کا ایک نوجوان وہ دکھنے میں اپنی عمر سے اور بھی زیادہ چھوٹا لگتا تھا۔ ریان نے معاز کی مدد اس وقت میں کی تھی جب اس کی والد کی حالت ایک ایکسیڈینٹ میں کافی ناساز تھی اور ڈاکٹروں نے انہیں فوری علاج کا کہاں تھا لیکن معاز کے پاس اس وقت کچھ نہیں تھا۔ تب ریان نے اس کی قابلیت دیکھتے ہوے جاب پے رکھنے کے ساتھ ساتھ اس کی ہر چیز میں مدد کی تھی اور تب سے اب تک وہ ریان کے اسسٹنٹ کی پوسٹ پر آگیا اور تب سے وہ ریان کے لیے دل سے دعائیں کرتا ہے کے اس کے سارے خواب پورے ہو جائیں۔

ریان اپنی مسکراہٹ ضبط کرتے ہوے بولا۔

"اب تم نے مجھے اپنا بھائی کہہ دیا ہے تو تمھاری بات کو ایک موقع دے دیتے ہیں۔"

"یعنی میں جاؤ مسٹر ولیم کو بول دوں کے آپ ان سے بات کرنے کے لیے تیار ہیں؟"

"ہاں جاؤ بولوں لیکن کل کا بولنا میں ابھی جا رہا ہوں کل صبح کا ٹائیم دے دو انہیں۔" وہ اپنی گھڑی کو دیکھتے ہوئے اٹھا جس میں چار بج چکے تھے اپنا بلیزر پہینتے ہوئے اس نے ٹیبل سے اپنا موبائل اٹھایا اور باہر کی جانب بڑھ گیا معاذ بھی مسٹر ولیم کو اطلاح دے نے کے لیے اپنے کیبن کی جانب بڑھ گیا۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

"کہاں رہ گئی تھی ——" وہ دروازے کی طرف دیکھ بول ہی رہی تھی جب عمار کو اندر آتا دیکھا تو اسے گھورتے ہوئے اٹھی اور تیز آواز میں بولی۔

"ماہا تم نے کب سے کسی کو بھی اندر آنے دے دیا ہے؟" لفظ "کسی" پے زور دیکر عمار کو گھورتے ہوئے بولا۔

"اوہ تو میرا بچا اتنا ناراض ہے کے اپنے اقلوتے بھائی کو کسی کر دیا۔" وہ سیرینا کے قریب آکر اس کے گال کھینچتے ہوئے بولا۔ جس پے سیرینا نے عمار کے ہاتھوں پر چپیٹ لگائی۔

"زیادہ مجھ سے فری نہ ہو، یہاں کیوں آئے ہو جاؤ یہاں سے !"

"تمہارے لیے آیا ہوں چندہ پہلے ہم آئسکریم کھائے گیں پھر لونگ ڈرائیو پر چلے گے اور اس کے بعد چھے ساتھ بجے تک ریان کے گھر جائے گے مام ڈیڈ پہلے چلے جائے گیں میں نے انہیں کہہ دیا تھا۔" عمار اس کی گھوریوں کو نظرانداز کرتے ہوئے بولتا ہوا بیڈ پر جا کے بیٹھ گیا۔

"میں کہیں نہیں جا رہی ہوں جاؤ تم اپنے ریان کے گھر سو کالڈ ڈنر پر۔" سیرینا چلتی ہوئی اس کے سامنے آتے ہوئے کمر پر ہاتھ جمائے بولی۔

"رینا میری جان جانا تو پڑے گا۔ ڈیڈ ہمارے لیے کتنا کچھ کرتے ہیں کیا تم ان کے لیے بھی نہیں جا سکتی؟" عمار نے آہستگی سے بولا۔

"میں تمہارے ساتھ نہیں جاؤ گی بہتر ہے یہاں سے چلے جاؤ تم !"

"پھر کس کے ساتھ جاؤ گی؟"

"اپنی کار میں آئی ہوں اسی میں جاؤں گی۔"

"اوہ سوری میں نے تمہاری کار بھیجوا دی ہے ڈرائیور کے ہاتھ۔" عمار نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے بولا تو سیرینا کا غصے سے چہرہ سرخ ہو گیا۔

"کیا مسئلہ ہے تمہیں؟ کیوں کیا ایسا ہاں؟" سیرینا تقریباً چلائی تھی اندر آتی ماہا نے اسے گھورا جس پہ اس کا والیوم کم ہوا۔

"یہ لیں عمار آپ قافی پییے اس کو میں دیکھتی ہوں۔" ماہا نے قافی کی ٹرے عمار کے جانب بڑھائی تو عمار نے کپ اٹھالیا اور سیرینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جواب بیڈ کے دوسرے سائیڈ سے اوپر چڑھ کے بیٹھ گئی تھی۔

"پلیز اس کو سمجھاؤ علی انکل نے پہلی بار ہم سب کو بلایا ہے ڈنر پے اور اس کے نکھرے ہی ختم نہیں ہو رہے۔" عمار ماہا کو ایک نظر دیکھ کے سیرینا کی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

"میں کوئی نکھرے نہیں دکھا رہی ہوں بولا ہے نہ کے جا رہی ہوں زیادہ میرا دماغ خراب مت کرو۔" سیرینا عمار کو دیکھ کم گھورتے ہوئے بولی جس پے ماہا کے ماتھے پے بل آئے۔

"رینا بڑے بھائی ہے عمار تمھارے یہ کیسے بات کر رہی ہو؟" ماہا کی بات سن سیرینا آنکھیں گھماتے ہوئے بڑبڑای۔

"بڑا بھائی مائے فٹ" ماہا نے سیرینا کی بڑبڑاہٹ سن لی تھی ماہا بس نفی میں سر ہلا کر رہ گئی۔

"اچھا چلو رینا اب چلے چار تو ایسے ہی بج گئے ہیں ہمیں چھے ساتھ تک پہنچنا ہے وہاں۔" عمار قافی کا کپ ٹرے میں واپس رکھ کر اٹھا تو سیرینا بھی چاہتے نا چاہتے اٹھ گئی اور ماہا سے گلے ملتے ہوئے عمار کے ساتھ باہر کی جانب چلی گئی ماہا نے دروازے تک ان کو چھوڑا اور جب وہ دونوں میں گاڑی میں بیٹھ گئے تو اس نے دروازا بند کر دیا اور گہری سانس لیتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

اس نے گاڑی اسلام آباد کے ایک خوبصورت اور سیدھے روڈ پے بہت سی گاڑیوں کی لین کے بیچ پارک کر دی۔اور گاڑی سے باہر اتر کر آنکھیں میچ کے چاروں اطراف نظر دوڑائی بہت سے لڑکے اور لڑکیاں گروپس میں کھڑے آپس میں زور وشور سے باتیں اور قہقہہ لگانے میں مصروف نظر آئے۔وہ اس وقت اسپوٹ پر موجود تھا آج ایک کامپیڈیش تھا بلکہ ریان کے لیے یہ کامپیڈیش کم چیلینج زیادہ تھا اور جس کے ساتھ تھا وہ سامنے سے چلتا ہوا ریان کے جانب ہی آرہا تھا۔

"ہاں تو پھر تیار ہو؟" سامنے کھڑے شخص نے ماتھے پر گرے اپنے بالوں کو ایک ہاتھ سے پیچھے کرتے ہوئے پوچھا۔

"تم نے غلط بندے سے پنگا لیا ہے لڑکے" ریان ہنستے ہوئے بولا ایسے جیسے اس لڑکے کی ہار کو سوچ کر ہنسہ ہو۔ سامنے کھڑے لڑکے نے جبرن مسکراتے ہوئے ریان کو دیکھا۔

"جلد یا بدیر تمہیں میری جیت سے اس بات کا اندازہ تو ہو ہی جائے گا کہ کس نے غلط انسان سے پنگا لیا ہے۔"

"کوئی چانس نہیں ہے تمھارے جیتنے کا، تمھارے جیتنے کا خواب صرف خواب ہی رہ جائے گا۔" ریان نے ایک آئبرو اچکاتے ہوئے کہا اور آگے بڑھتے ہوے Arena کی بلڈنگ کے جانب بڑھتے ہوے چینجنگ روم میں آگیا پیچھے وہ لڑکا ضبط سے مٹھیاں بھینچتے ہوئے وہی کھڑا رہ گیا۔

"تم آگئے میں کب سے انتظار کر رہا تھا۔" جہاں ریان ہو وہاں عباد نا ہو ایسا ہو سکتا ہے کیا؟ ریان کمرے میں آیا تو سامنے ہی عباد سفید شرٹ پر آسمانی رنگ کی جینس پہنے اس کے انتظار میں کھڑا تھا۔ ریان بس ایک نظر عباد پے

ڈال کے اپنے لاکر کے جانب بڑھ گیا اور اپنے کپڑے وہاں سے نکالنے لگا۔

عباد کو جواب نہیں ملا تو اس نے دوبارا بولا۔

"کیا ہوا؟"

"ڈیڈ نے آج ریاض انکل کو اپنی فیملی کے ساتھ ڈنر پہ بلایا ہے۔" ریان نے گہری سانس لیتے ہوے بولا۔

"تو؟"

"تو یہ کے وہ محترمہ بھی آئیں گی۔"

"تو؟" ریان نے گھور کے اس نمونے کو دیکھا جس کا "تو" ختم نہیں ہو رہا تھا۔

"م۔۔ میرا مطلب آؤل تو مجھے لگتا نہیں کے وہ آئے گی، دوسرا اگر آ بھی گئی تو کونسا تجھے اس کے ساتھ بیٹھ کے کون بنے گا پاکستان کا اگلا وزیراعظم پے

ڈسکشن کرنی ہے۔"عباد سکون سے کہتے چینجنگ روم کے بیچ و بیچ رکھے کاؤچ پر بیٹھ گیا۔

"مجھے لگتا ہے وہ آئے گی اسے آنا چاہیے۔"ریان بھی گہری سانس لیتے ہوئے عباد کے ساتھ بیٹھ گیا۔

"اسے آنا چاہیے ؟"

"یہ ہارس کی اتنی باچھیں کیوں کھلی وی ہیں ؟"ریان نے غصے سے پوچھا تو عباد نے سر جھٹکتے ہوئے کہا۔

"ایک ہار کی مار ہے یہ چھچھوندر"

"آج اسے دکھاؤں گا کے ریان علی شاہ ہے کون۔"ریان کہتے ساتھ اٹھا اور باتھ روم کے جانب بڑھ گیا اور کچھ دیر بعد جب باہر آیا تو سیاح ہاف آستین کی شرٹ پر سیاح ہی جینس پہنے وہ بلکل مختلف لگ رہا تھا۔سیاح بال ماتھے پر

ایسے ہی بکھرے ہوئے تھے جنہیں اس نے سیٹ کرنا ضروری نہیں سمجھا۔ ہاف آستین سے اس کے کسرتی بازوں جھلک رہے تھے۔ وہ بلاشبہ ہمیشہ کی طرح کافی ہینڈسم لگ رہا تھا۔

"چلیں؟" موبائل سائلینڈ پہ کر کے جیب میں رکھتے ہوئے ریان نے عباد سے کہا تو وہ سر ہلاتے ہوئے اٹھ گیا اور اس کے ساتھ باہر کی جانب بڑھ گیا۔

وہ دونوں باہر پہنچے تو کل چار لڑکے اپنی ہیوی بائیکس کو روڈ کے بیچ ایک جیسی پوزیشن پہ رکھ رہے تھے۔ ریان اپنی بائیک کی جانب بڑھا لیکن رک کر پیچھے دیکھا تو عباد وہیں کھڑا دکھا ریان نے ناسمجھی سے عباد کی جانب دیکھا اور اسے آنے کا اشارہ کیا تو عباد وہیں کھڑے کھڑے بولا۔ "آج میں نہیں لگا رہا ریس تو جا میں بس دیکھوں گا۔" ریان کندھے اچکاتے ہوئے اپنی بائیک کی جانب بڑھ گیا تو عباد بھی روڈ کے سائیڈ پر ان لوگوں کے بیچ کھڑا ہو گیا جو اس ریس کو دیکھنے والے تھے۔

ریان اپنی سیاہ چمچماتی بائیک کے قریب آتے ہینڈل پے رکھا ہیلمیٹ اٹھا کر پہنے لگا اور اپنی بائیک کو لیے پوزیشن پے کھڑا کرتے ہوئے آگے کے روڈ کو غور سے دیکھنے لگا ریان کے سائیڈ میں ہی ہارس نے جگہ لی دونوں کی نظرے ملیں ایک کی نظر میں چیلنج تھا دوسرے کی نظروں میں انتہا کی سنجیدگی۔

اچانک مائیک سے کسی کی بلند آواز آئی۔

"اوکے ریڈی بائیکرز؟ تین راؤنڈز لگانے ہیں۔ جو تیسرا راؤنڈ کمپلیٹ کر کے یہاں پہلے پہنچا وہ ونر ہوگا۔ شروع کریں؟" سب کا شور "ہاں" میں گونجا۔

"ایک"

(اس نے بائیک کے کک اسٹینڈ کو ہٹایا)

"دو"

(اس نے بائیک کے اگنیشن میں چابی لگائی)

www.novelsclubb.com

"تین"

(اس نے سٹارٹ بٹن کو پریس کیا)

"چار"

(اس نے تھراٹل کو ہلکا سا گھمایا جس سے آواز گونجی)

"پانچ"

(اس نے دوبارا تھراٹل کو گھما کر آواز نکالی)

"گو"

(اس نے آہستگی سے کلچ کو چھوڑ کر ایکسلیریٹر پر زور ڈالا)

مائیک پر بولتے شخص نے یہاں "گو" بولا وہاں فراٹے سے بائیکس آگے بڑھیں۔

www.novelsclubb.com

ریان نے سپیڈ تیز کری ہاتھوں کی گرفت پہ ہینڈل پر کافی مضبوط تھی جس کے باعث ہاتھوں کی نسیں واضح ہو رہی تھی۔ کبھی ہارس آگے جا رہا تھا تو کبھی ریان اسی میں دو راؤنڈ پورے ہوئے۔ یہ تیسرا راؤنڈ تھا ریان نے ایک نظر خود سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہوئے ہارس کو دیکھا پھر کچھ سوچ کر اسپیڈ تھوڑی کم کی جس کی وجہ سے ہارس کی بائیک تھوڑی آگے نکلی ہارس نے ریان کی بائیک کی اسپیڈ کو کم ہوتے ناسمجھی سے ایک نظر دیکھا ہیلمیٹ کے پیچھے ریان کے لب مسکرائے آگے کٹ کا فاصلا نوٹ کر کے ریان نے اچانک سپیڈ تیز کی اور ایک دم وہاں سے کٹ مارا ہارس جو ریان سے آگے نکلنے کی وجہ سے پر جوش دکھائی دے رہا تھا اس کی آنکھیں باہر آئیں بائیک کا توازن بگڑا اور اپنے سے آگے کسی کی نکلتی ہوئی بائیک پر ہارس کی بائیک لگی جس کی وجہ سے اس کی بائیک گری ہی گری ساتھ اس معصوم کی بھی گری

تھی۔ان سب میں ریان کافی آگے بڑھ چکا تھا اور اسپیڈ تیز کرتے ہوئے فنیشنگ لائن عبور کرتے ہوئے بریک لگایا لوگوں کا شور ایک دم بلند ہوا۔

"میں جانتی تھی ہمارا چیمپئن ہی جیتے گا۔"

"ریان جیت گیا۔"

"ہارس نے ریان سے پنگا لے کر غلطی کی۔"

کافی لوگوں کی آواز گونجی بائیک سے اترتے ہوئے اس نے اپنا ہیلمیٹ اتارا اور بالوں کو ماتھے سے پیچھے کرتے ہوئے ایک نظر سب پر ڈالی اور دلکشی سے مسکرا دیا۔ہر بار کی ترہاں اس بات بھی ریان ہی چیلنج میں فاتح ہوا۔عبادریان کے قریب چلتے ہوئے آیا اور اس سے ایسے گلے ملا جیسے وہ ورلڈ وار تھیری لڑ کے آیا ہو۔

"جانتا تھا میں تو ہی جیتے گا۔" اس نے جوش سے بولا ریان کے لب مسکرائے لیکن پھر بھی وہ اپنے آپ کو یہ کہنے سے باز نہیں رکھ پایا۔ "جانتا تھا تو اتنا شوکڈ کیوں ہے؟" ریان کی بات سن عباد بدمزہ ہوا۔

"آئندہ نہیں کروں گا تیری تعریف دفا ہو جا۔" عباد آنکھیں گھماتے ہوئے بولتا رکھ موڑ گیا ایک دم ریان کا قہقہہ گونجا اس نے ناسمجھی سے ریان کو دیکھا۔

"روٹھی ہوئی محبوبہ والی وائب آ رہی ہے تجھ سے۔"

"ہاں تجھے تو بڑا پتا ہے کے روٹھی ہوئی محبوبہ کی کیا وائبز ہوتی ہیں۔" عباد دانت پے دانت جمائے بولا۔ ریان نے جوابی وار کا ارادہ ترک کرتے ہوئے کندھے اچکا دیے۔

"ڈیڈ کی اتنی مسڈ کالز۔" اپنی پینٹ کی جیب سے موبائل نکالتے ہوئے اس کی نظر نوٹیفکیشنز پر گئی جہاں "ڈیڈ" کے نام سے پندرہ کالز آئی ہوئی تھیں۔

ریان کی نظر ٹائم پر گئی تو اس نے ماتھے پر ہاتھ مارا۔

"ساڑے پانچ کیسے بج گئے اتنی جلدی یار؟" کوفت سے آنکھیں میچتے اس نے بڑبڑایا۔

"تین راؤنڈز کی ریس تھی ایک آدھ گھنٹا تو لگنا ہی تھا اس میں کونسی بڑی بات ہے؟" عباد اس کی بڑبڑاہٹ سنتے ہوئے بولا ریان نے نفی میں سر ہلایا۔

"کچھ نہیں یہاں سے گھر پہنچنے میں ہی چھ بج جائیں گے اسی لیے میں ابھی بائیک لے کر جا رہا ہوں گاڑی ڈرائیور لے آئے گا۔" وہ موبائل جیب میں واپس رکھتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

"اوکے اوکے تم جاؤ۔"عباد سر ہلاتے ہوئے بولا تو ریان اپنا ہیلمیٹ دوبارا پہنتے بائیک پر بیٹھ گیا ابھی اس نے بائیک سٹارٹ کی ہی تھی کے اس کی نظر سامنے کسی کے سہارے جاتے ہوئے ہارس پر گئی جس کے بائیک سے گرنے کے باعث پاؤں میں چوٹ آئی تھی۔ریان کے لب ایک جانب پھیلے اس نے واقعی ہارس کو جواب دینے کا موقع نہیں دیا تھا۔وہ سر جھٹک کر بائیک کو زناٹے سے آگے لے گیا۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

"اتنا برا فلیور ہے اس آئسکریم کا۔"سیرینا نے گندا سا منہ بنا کر چمچ واپس کپ میں رکھتے کپ عمار کے جانب بڑھا کر کہا۔عمار نے بڑے ہی کوئی ضبط سے گہری سانس لی اور اس کے ہاتھ سے کپ لیا ذرا سا چکھا اور پھر اسے گھورا۔

"رینا ٹھیک تو ہے کیوں ڈرامیں کر رہی ہو؟"

www.novelsclubb.com

"براہے یہ فلیور مجھے چاکلیٹ والا فلیور لادو پلیز۔" عمار کے غصہ سے دہکتے چہرے کو نظرانداز کرتے ہوئے اس نے چار وی بار فلیور چینج کرنے کا کہا۔ عمار بغیر کوئی جواب دیے اسے گھورے جا رہا تھا۔

"جاؤ بھی جلدی کرو پھر ہمیں ڈنر پر بھی پہنچنا ہے۔" عمار گاڑی سے نکل کر دروازے کو زور سے بند کرتے ہوئے چلا گیا سیرینا ایک نظر دروازے کو دیکھ کندھے اچکا گئی اور ونڈ اسکرین سے باہر دیکھنے لگی جب اس کی نظر فرنٹ میرر پے گئی اسے ایسا لگا جیسے ایک دم کوئی گاڑی کے پیچھے گیا ہو۔ وہ نا چاہتے ہوئے بھی گاڑی سے باہر آئی اور پیچھے آکر دیکھا لیکن وہاں کوئی نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

"رینا۔" اس کے کندھے پے ہاتھ رکھتے ہوئے اس کا نام پکارا گیا سیرینا نے ایک جھٹکے سے اس ہاتھ کو پکڑا اور پلٹتے ساتھ اس شخص کے ہاتھ کو اس کی پشت پے لگا کر جھٹکا دیا وہ شخص کراہیا سیرینا نے ایک دم اسے چھوڑا۔

"ب۔۔۔۔بھائی؟ڈرادیا تم نے مجھے۔" وہ گہری سانس لیتے ہوئے بالوں کو پیچھے کی طرف جھٹکتے ہوئے بولی۔ عمار اپنی ہاتھ کی مٹھی کو بند کھول کر کے آنکھیں میچ گیا۔

"وہ دن ایک منحوس دن تھا جس دن میں نے تمہیں سیلف ڈیفنس سیکھنے کا کہا تھا۔" عمار دانت پر دانت جمائے اتنے غصہ سے بولا کے سیرینا کا قہقہہ کنٹرول نہیں ہوسکا وہ گردن پیچھے کو پھینکے بے فکری سے کھلکھلا کر ہنس دی۔

"لو پکڑو اپنی آئسکریم اور شرافت سے چلو ڈنر پر۔" عمار نے اس کی طرف کپ بڑھاتے ہوئے غصہ سے بولا اور ڈرائیونگ سیٹ پر جا کر بیٹھ گیا سیرینا بھی پیسنجر سیٹ پر آکر جلدی سے بیٹھ گئی۔

"کہاں جارہے ہیں ہم؟" آئسکریم کھاتے ہوئے اس نے پوچھا۔

"علی انکل کے گھر اور کہاں۔"

www.novelsclubb.com

"ویٹ مجھے اپنا ڈریس چینج کرنا ہے۔"

"کیوں؟ ٹھیک تو ہے ڈریس۔"

"نہیں ڈنر کے حساب سے اٹس نوٹ واٹ آئی لائیک آئی وانٹ ٹو ویر ایسٹرن۔" اس نے ماتھے پر بل ڈالے بولا عمار نے اسے ایک نظر دیکھا پھر گاڑی گھر کے راستے موڑتے ہوئے کہا۔

"تم بہت خوار کرتی ہو سیرینا میں تو تمھارے ہونے والے شوہر کے لیے دعا کرتا ہوں کے اللہ اسے صبر دے۔" اس کی بات سنتے ہوئے سیرینا ایک دم سنجیدہ ہوئی تھی جو عمار نے بہت غور سے دیکھا تھا۔

"رینا پورے تین سال گزر چکے ہیں اس بات کو بھول جاؤ اب دوبارا کچھ ایسا نہیں ہو گا میں کبھی ہونے ہی نہیں دوں گا۔ اور ویسے بھی شادی کا کیا تعلق ہے اس قصے سے؟"

"کچھ نہیں جلدی کار چلاؤ پیچھے تو ایسے ہی بج جائیں گے سپیڈ تیز کرو۔" اس نے سر جھٹکتے ہوئے بولا عمار نے دوبارا پوچھنا مناسب نہیں سمجھا وہ نہیں چاہتا تھا اس کی بہن دوبارا سے پچھلے ہوئے وے واقع کو سوچے باقی کا سفر خاموشی میں گذرا گھر آیا تو سیرینا گاڑی سے اتر کر اندر کی جانب بڑھ گئی عمار بھی گاڑی سے اتر کر اندر کی جانب بڑھ گیا۔

سیرینا کمرے کے اندر آتے ہی واک ان وارڈروب میں آ گئی اپنا پرس اتارتے ہوئے کاؤچ پے رکھ کر وہ اپنی وارڈروب کو کھول کر اپنے ایسٹرن ڈریسز کو بند دماغی سے ادھر ادھر کرنے لگی ذہن کہیں اور تھا آنکھیں میچتے ہوئے اس نے گہری سانس ہوا کے سپرد کی اور پھر ڈریسز کو دوبارا دیکھنے لگی۔

"مارون والا بہت پیارا ہے وہ پہن لو۔" عقب سے آتی عمار کی آواز پر اس نے چونک کے پیچھے دیکھا تو وہ ہاتھ سینے پے باندھے ایک کندھا دروازے سے ٹکائے کھڑا دکھائی دیا۔ سیرینا نے مارون ڈریس دیکھا جس پر سیاہ رنگ کے

www.novelsclubb.com

دھاگو سے گلے، دامن آستینوں اور پاجامے کے پائنچوں پر بہت خوب صورت کڑھائی ہوئی وی تھی اس پرنیٹ کا ہی مرون رنگ کا دوپٹہ تھا۔اس نے بغیر وقت ذایا کیے وہی سوٹ نکال لیا ابھی وہ باتھروم کے اندر جانے لگی تھی جب عمار نے اسے دوبارا پکارا۔

"رینا مجھے بتاؤ میں چینج کروں یہ یہی سہی ہے؟" سیرینا نے ایک نظر اس کے کپڑوں کو دیکھا جو اس وقت سیاح فل سلیفس کی سویٹ شرٹ اور سیاہ پینٹ میں ملبوس دکھائی دیا۔وہ اچھا لگ رہا تھا۔

"نہیں یہ کپڑے اچھے لگ رہے ہیں۔تم میرا انتظار کرو میں بس ابھی آتی ہوں۔" وہ کہہ کر چینج کرنے چلی گئی تو عمار بھی باہر کی جانب چلا گیا لاؤنج میں آکر صوفے پر وہ بیٹھا تھا جب اس کا موبائل بجا ریاض صاحب کی کال آرہی تھی اس نے فون اٹھایا۔

www.novelsclubb.com

"ہیلو ڈیڈ۔۔۔۔جی جی بس پہنچ رہے ہیں دس پندرہ منٹ میں۔۔۔جی اوکے خداحافظ۔"اس نے کال کٹ کر کے ٹائم دیکھا چھ بج چکے تھے وہ سیرینا کا انتظار کرتے ہوئے ریلز اسکرول کرنے لگا تقریباً دس منٹ باد وہ سیڑیو سے اترتی ہوئی نظر آئی وہی مرون کپڑو پر سیاہ ہیل پہنے صبح کے کیے ہوئے میک اپ کو ہلکا سا ٹچ اپ دیے سیاہ لمبے بالوں کو کھلا چھوڑے وہ تیار نظر آئی۔

"چلیں؟"سیرینا آگے آتے ہوے بولی تو عمار سر ہلاتے ہوئے اٹھ گیا۔

"ہاں جلدی چلو ڈیڈ کی کال آئی تھی کہہ رہے تھے جلدی پہنچو اتنا لیٹ کر دیا ہے میں نے انہیں یہ نہیں بتایا کے ان کی لاڈلی بیٹی کو کپڑے چینج کرنے کا بھوت سوار ہو گیا تھا۔"وہ کار کی جانب بڑھتے ہوئے مسلسل بول رہا تھا سیرینا نے بس آنکھیں گھمانے پر اکتفا کیا۔پندرہ منٹ کی ڈرائیو کے بعد عمار شاہ ہاؤس کے اندر گاڑی روکتا ہوا دکھائی دیا۔شاہ ہاؤس بھی خان ہاؤس کی طرح وسیع و عریض تھا جو گھر کم محل زیادہ لگتا تھا۔وہ دونوں گاڑی سے

اترے اور اندر کی جانب بڑھنے لگے جب سیرینا کا موبائل بجا تو وہ عمار کو اندر جانے کا کہتی خود کال اٹینڈ کر کے بات کرنے لگی۔کچھ منٹ ہی گزرے ہونگے جب شاہ ہاؤس میں ایک بائیک داخل ہوئی۔ریان بائیک کو روک کر اترا اور اپنا ہیلمیٹ اتار کر بال ماتھے کے پیچھے کیے جب اس کی نظر دشمنِ جاہ پر پڑی اور ہر چیز سلو موشن ہو گئی۔وہ اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔بغیر پلک جھپکائے۔۔۔۔سیرینا کے بالوں کی کچھ لٹیں اوڑھ کر اس کے چہرے پر آئی جنہیں اس نے نہایت نرمی سے کان کے پیچھے اڑسا اور کسی کی نظر کا ارتکاز محسوس کر کے پلٹی اور وہیں سارا سلو موشن رکا سب نارمل ہوا ریان جیسے کسی ٹرانس سے نکلا اور سر جھٹکتے ہوئے سیرینا کے جانب قدم بڑھائے سیرینا کال کٹ کر کے اندر کے جانب بڑھنے لگی۔

"رکو۔"ریان اس کے جانب بڑھتے ہوئے بولا سیرینا نے کوفت سے آنکھیں میچیں کھولیں رکی پھر پلٹی۔

"کیا مسئلہ ہے؟"

"مسئلہ تو تم ہو!"

"ہاں،ایسا مسئلہ جو تم کبھی افورڈ نہیں کر سکتے!"

"افورڈ تو میں ایسا مسئلہ ساری زندگی کے لیے کر سکتا ہوں لیکن۔۔۔۔"

ریان نے جملا آدھا چھوڑ دیا۔

"لیکن؟"سیرینا نے ماتھے پر بل ڈالے پوچھا۔

"لیکن یہ تم نہیں چاہو گی۔"وہ کہہ کر آگے بڑھ گیا سیرینا عجیب سی شکل بناتے ہوئے آنکھیں گھما گئی ایک تو اسے ریان کی باتیں سمجھ نہیں آتی تھی۔

سیرینا بھی اس کے پیچھے چل دی اب اسے تھوڑی پتا تھا کہاں جانا ہے۔وہ دونوں ہی ڈرائینگ روم میں آ گئے تھے جہاں سب موجود تھے۔سب کی نظر ان دونوں پر گئی۔

"اسلام علیکم۔۔۔۔۔اسلام علیکم۔" سیرینا علی صاحب اور عمارہ صاحبہ کو سلام کرتے ہوئے سامنے عمار کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی اور ریان نے ریاض صاحب اور زرمینا صاحبہ کو سلام کرا۔

"میں فریش ہو کر تھوڑی دیر میں آپ لوگوں کو جوائن کرتا ہوں۔" ریان عمارہ صاحبہ کی جانب دیکھ کر بولا اُنہوں نے محض سر کو جنبش دی تو وہ اوپر کی جانب بڑھ گیا۔

خان ہاؤس کا ڈرائنگ روم کافی بڑا اور عالیشان تھا۔ ڈرائنگ روم میں چار دو سیٹر سوفے سیٹ تھے، جو سفید اور گولڈن رنگ کے تھے۔ بیچوں بیچ، ایک خوبصورت میز تھی، جس پر ہمیشہ کی طرح نئی میگزینز اور ماحول کو مہکانے والیں سینٹڈ کینڈلز سجیں تھیں۔ ڈرائنگ روم کا دروازہ ٹرانسپیرنٹ کانچ کا تھا، جس کی وجہ سے لاؤنج کے اندر گھر میں اوپر کی طرف جاتی گول سیڑیاں دکھ رہیں تھی ساتھ لاؤنج میں رکھے صوفے اور اوپن کچن بھی واضح نظر آرہا

www.novelsclubb.com

تھا۔ڈرائنگ روم میں اندر آتے ہی سامنے والی دیوار پر ایک آیت کا خوبصورت کیلیگرافی فریم لگا ہوا تھا۔ڈراؤنگ روم کا رنگ ہلکا بادامی اور گرے کے امتیاز کا تھا۔

"سیرینا کیسی ہو بیٹا؟"سیرینا جو بیزار بیٹھی ادھر اُدھر دیکھ رہی تھی عمارہ صاحبہ کی آواز سن چونکی پھر سنبھل کر مسکرائی اور نہایت نرمی سے بولی۔

"میں ٹھیک آنٹی آپ کیسی ہیں؟"

"الحمد للہ میں بھی ٹھیک اور کیا مصروفیت ہے آپ کی آج کل؟"

"ابھی تو جو ڈیل ملی ہے اس پر فوکس ہے۔"

"اوہ ہاں بہت مبارک ہو بیٹا۔"عمارہ مسکراتے ہوئے بولیں سیرینا مسکرا دی۔

"تھینکس الوٹ۔"

www.novelsclubb.com

"میری طرف سے بھی بہت مبارک ہو بیٹا اللہ تمھیں اور کامیاب کرے۔"

علی صاحب جوان کی گفتگو سن رہے تھے انہوں نے بھی اسے مبارک بات دی وہ مزید مسکرا دی۔

"آمین تھینکس انکل۔"

"ماشاءاللہ کتنی بڑی اور سمجھدار ہو گئ ہے تمھاری بیٹی ریاض۔" علی صاحب ریاض صاحب کے جانب دیکھتے ہوئے اچانک بولے تو انہوں نے سر ہلایا۔

"میری بیٹی جو ہے۔" انہوں نے سیرینا کو محبت سے دیکھتے ہوے بولا۔ عمار نے سیرینا کے کندھے پے کندھا مارتے ہوئے اسے اپنی جانب مائل کیا اور اس کے کان کے پاس جھک کر شریر مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔

"بڑی تعریفیں ہو رہی ہیں یقیناً کوئی ماجرا ہے۔" سیرینا نے اسے گھورا اور کچھ بولنے کا ارادہ ترک کرتے اس کو کوئی مار دی عمار بلبلا اٹھا۔

"عمار آپ نے تو اپنا بزنس سیٹ کر لیا ہے اب شادی کا کیا ارادہ ہے؟" علی صاحب نے عمار کو مخاطب کیا ان کا سوال سن کر سیرینا نے جتاتی نظروں سے اسے دیکھا جیسے کہہ رہی ہو "اب دو نا جواب"۔

"شادی تو تب کرے جب اسے کوئی ملے ڈیڈ۔" اندر آتے ریان نے ہنستے ہوئے کہا تو سب ہنس دیے سوائے سیرینا کے جس کا اس کے آنے سے پھر خراب ہو گیا وہ اب فریش دکھائی دے رہا تھا ہلکے آسمانی رنگ کی ہاف آستین کی شرٹ پر سیاہ جینس پہنے وہ سیرینا کے سامنے والے صوفے پر بیٹھ گیا۔ گیلے بال ماتھے پر گرے تھے جنہیں اب وہ ہاتھ سے پیچھے کر کے سیٹ کر رہا تھا۔ زرمینا صاحبہ کی نظر اس پر تھی جس کی نظریں سیرینا پر تھیں۔

"عمار کو چھوڑو اپنا بتاؤ ریان تمھارا شادی کا کیا ارادہ ہے؟" زرمینا صاحبہ نے تنگ کرنے والے انداز میں پوچھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"کوئی ملے تو ہم بھی کر لیں شادی۔" وہ اچھے موڈ میں لگ رہا تھا۔ بڑے ہی کوئی ہلکے پھلکے انداز میں کندھے اچکاتے ہوئے اس نے کہا تھا۔ عمارہ صاحبہ کا حیرت کے مارے منہ کھل گیا۔

"اتنی جو تمھیں دکھائیں تھی ان میں سے نہیں ملی کوئی؟" انہوں نے خطرناک تیور لیے پوچھا۔

"نہیں مام آپ نے وہ نہیں دکھائیں جو مجھے چاہیے تھی۔" اس نے سادگی سے جواب دیا۔ عمارہ صاحبہ ویسے تو مسکرا رہیں تھی لیکن اندر وہ اس کے لیے کچھ سوچ چکی تھیں۔ اندر آ کے ملازمہ نے کچھ کہا تو سر ہلا کر اٹھ گئ۔

"چلیں سب کھانا کھا لیں پہلے باتیں بعد میں ہو نگی۔" ان کے کہنے کے بعد سب اٹھ کر ڈائننگ ٹیبل کی جانب آ گئے۔ کھانا کھانے کے دوران ہلکی پھلکی باتیں ہوتی رہیں جس پر سیرینا کو جب مخاتب کیا جاتا تو وہ بس ہوں ہاں کر دیتی۔

سیرینا نے زہر مار کے چند لقمے لیے تھے اور بس کر دیا تھا۔ کھانے کے بعد عمارہ، زرمینا، سیرینا دوبارا ڈرائنگ روم میں آگئے تھے جب کے علی، ریاض، عمار اور ریان لاؤنج میں بیٹھے سیاست کے حوالے سے مہو گفتگو تھے۔ ملازمہ ٹرالی گھسیٹے چائے لا کر ان تینوں کو سرو کرنے لگی۔

"مجھے تو یہ پتا ہی نہیں تھا کے ریاض صاحب اور آپ کی کوئی بیٹی بھی ہے ورنہ میں مل چکی ہوتی اب تک۔" ملازمہ کے جانے کے بعد عمارہ صاحبہ بولیں تو زرمینا صاحبہ نے سمجھتے ہوئے سر ہلایا۔

"اصل میں یہ بھی بزنس کی فیلڈ میں آگی اور مصروف ہو گی اور ہم پہلے کبھی آمنے سامنے ملے بھی نہیں لیکن کیا ریان نے آپ سے ذکر نہیں کیا؟"

"نہیں ریان مجھ سے بزنس کے حوالے سے کوئی بات نہیں کرتا شاید اسی لیے مجھے نہیں پتا چلا۔ ویسے ماشاءاللہ بہت پیاری ہے آپ کی بیٹی۔" وہ مسکراتے ہوئے بولیں۔ سیرینا اپنی تعریف پر مسکرا دی۔

"میں نے سنا ہے آپ فیشن ڈیزائنر ہیں؟" عمارہ صاحبہ زرمینا صاحبہ سے پوچھ رہیں تھیں۔

"جی میں فیشن ڈیزائنر ہوں۔۔۔" اب دونوں خواتین آپس میں باتیں کر رہی تھیں۔

سیرینا نے گہری سانس لیتے ہوئے اپنے موبائل میں ٹائم دیکھا دس بج چکے تھے۔۔۔دس؟ اتنی جلدی؟ یہ وقت اتنی جلدی کیوں گزر جاتا ہے؟ اس نے آنکھیں میچتے ہوئے سوچا پھر سر جھٹک کر واٹس ایپ کھولا اور عمار کو میسج ٹائپ کیا۔

"دس بج گئے ہیں ان کو کسی طرح اٹھاو۔" اس نے میسج ٹائپ کر کے سینڈ کیا۔

لاؤنج میں بیٹھے عمار کا فون وائبریٹ ہوا تو اس نے ریان کو ایک سیکنڈ کہتے ہوئے فون اٹھایا اور میسج پڑھ کر سامنے نظر ڈالی اندر ڈرائنگ روم میں بیٹھی سیرینا اسے ہی دیکھ رہی تھی عمار کے دیکھنے پر اسے آنکھوں سے اشارہ کیا عمار

www.novelsclubb.com

نے خود کی ترف اشارہ کرتے ہونٹ ہلائے۔"میں کیسے ؟"کیونکے ریان عمار کے ساتھ ہی بیٹھا تھااور اسے بھی سیرینا صاف نظر آرہی تھی تو اس نے دونوں کے اشارے دیکھ لیے تھے اسی لیے عمار کے جانب جھکتے ہوئے پوچھا۔

"کوئی مسئلہ ہے؟"عمار نے اس کی بات سن کر نفی میں سر ہلایا لیکن ریان سر ہلا کر سمجھنے والے انداز میں بولا۔

یقیناً سیرینا یہاں سے چلے کا کہہ رہی ہوگی؟"عمار نے بس ریان کو دیکھا۔"

وہی میں سوچوں یہ محترمہ اتنی دیر سے یہاں بیٹھی ہیں اب تک کچھ کہا" کیوں نہیں۔"ریان اب کے سیدھا بیٹھ کر سیرینا کو دیکھتے ہوئے بول رہا تھا۔

وہاں سیرینا دوبارا اپنے موبائل پر جھکی اور یہاں عمار نے کہا۔

نہیں ایسی بات نہیں ہے اسے کام تھا کچھ اسی لیے جانے کا کہہ رہی ہوگی۔"" اس نے سرسری سے لہجے میں کہا۔

میں جانتا ہوں اسے تمہیں جھوٹ بولنے کی ضرورت نہیں ہے۔" ریان نے بھی ہلکے پھلکے انداز میں کہا جب عمار کا موبائل دو بارا وائیبریٹ ہوا۔

"اس ریان کو چھوڑو جو میں نے کہا ہے وہ کرو میں نہیں بیٹھ سکتی مزید یہاں۔" سیرینا کا دوسرا میسج پڑھ کر اس نے ٹائپ کیا۔

"میں کیسے اٹھاؤں نہیں؟ ڈیڈ کی یہاں سیاست کی باتیں شروع ہو گئی ہیں اور انہیں اب اٹھانا بہت مشکل ہے۔" اس نے میسج بھیجا سیرینا نے میسج پڑھ کر غصے سے اسے گھورا اور پھر کچھ ٹائپ کر کے اسے بھیجا۔

"مجھے نہیں پتا میں تم لوگوں کے کہنے پر یہاں آئی تھی اس کا یہ مطلب نہیں کہ میں اتنی دیر بیٹھی رہوں گی۔ انہیں اٹھاؤ ورنہ میں خود چلی جاؤں گی۔" اس کا میسج پڑھ کر عمار نے گہری سانس لی۔

"ڈیڈ چلیں کیا؟ کافی دیر ہو گئی ہے۔ مجھے کچھ کام بھی ہے۔" عمار نے ریاض صاحب سے کہا تو انہوں نے دیوار میں لگی گھڑی کی جانب نظر گھمائی۔

اوہ ساڑے دس بج گئے ہیں ہمیں اب چلنا چاہیے۔" وہ چائے کا خالی کپ" پرچ میں رکھتے ہوئے اٹھے تو باقی تینوں نفوس بھی اٹھ گئے۔ عمار نے سیرینا کو اٹھنے کا اشارہ کیا۔ تو وہ بھی سکھ کا سانس لیتے ہوئے عمارہ اور زرمینا کو اٹھنے کا کہہ کر خود بھی اٹھ کر ان دونوں کے ساتھ باہر آ گئی۔

بہت اچھا لگا تم سے مل کر اگلی بار ہماری طرف لازمی آنا۔" ریاض صاحب علی" صاحب سے گلے ملتے ہوئے بولے علی صاحب نے مسکراتے ہوئے سر ہلایا۔ وہ لوگ سب سے مل کر واپسی جیسے آئے تھے ویسے ہی روانہ ہو گئے۔

سیرینا اپنی ہیل اتارے پاؤں سیٹ کے اوپر کیے سکون سے پشت سیٹ سے لگائے بیٹھی تھی جب خاموشی کو توڑتے ہوئے عمار نے خفگی سے اسے مخاتب کیا۔

"تمھیں پتا ہے ریان کو پتا چل گیا تھا کے تم جانے کا کہہ رہی ہو گی اتنی شرمندگی ہوئی مجھے۔" سیرینا نے اس کی بات سن کر برا سا منہ بنایا۔

"اس میں شرمندگی کی کیا بات ہے؟اور اگر ہے بھی تو اس کو سوچنا چاہیے تھا کے دوسرا شرمندہ بھی ہو سکتا ہے منہ پھٹ انداز میں بولنا ضروری تھا؟" وہ آنکھیں گھماتے ہوئے بولی عمار نے بس نفی میں سر ہلایا۔

"تم سے بحث کرنا دیوار سے سر مارنے کے مترادف ہے۔"

"تو نہیں کیا کرو۔" عمار سر ہوا میں مارتے ہوئے خاموشی سے گاڑی چلانے لگا تھا۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

اگلا پورا ہفتہ مصروف گزرا تھا۔ سیرینا پر ڈیل ملنے کے بعد سے کام کالوڈ مزید بڑھ گیا تھا صبح آفس جاتی تو واپسی رات کو ہی ہوتی۔ اس دوران اس کا ریان سے بھی کوئی آمنا سامنا نہیں ہوا تھا۔ عمار بھی اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔ ہر کسی کی زندگی ویسے ہی گزر رہی تھی جیسے پہلے گزر رہی تھی بس فرق یہ تھا کے مصروفیت ہی مصروفیت تھی۔ آج اتوار تھا تو سب گھر پر ہی موجود ابھی بریک فاسٹ کر کے ہٹے تھے۔ سیرینا لاؤنج کے صوفے پر پاؤں اوپر کیے بیٹھی گود میں رکھے لیپ ٹاپ پر

انگلیاں چلا رہی تھی۔سیاح سادی سی فل سلیفس کی شرٹ پر سیاح ٹراؤزر پہنے بال ہاف کیچر میں باندھیں وہ گھر کے سادے سے ہلیے میں تھی۔وقفے وقفے سے پرچ میں رکھے قافی کے کپ سے گھونٹ بھرتے وہ کام میں گرک دکھائی دے رہی تھی۔اس کے ساتھ ہی عمار اپنے لیپ ٹاپ میں کچھ کام کر رہا تھا اور سامنے والے صوفے پر ریاض اور زرمینا چائے پیتے ہوئے کوئی بات کر رہے تھے۔

رینا عمار بیٹا یہ لیپ ٹاپ رکھو ایک اہم بات کرنی ہے مجھے۔"ریاض صاحب نے" ان دونوں کو مخاطب کیا تو ان دونوں کے ہاتھ رکے۔

جی ڈید بولیں ہم سن رہے ہیں۔"عمار نے لیپ ٹاپ سائیڈ میں رکھتے ہوئے بولا تو" ریاض صاحب گہری سانس لیتے ہوئے بولنا شروع ہوئے۔

رینا خاص کر آپ تحمل سے پوری بات سنیں گی میری۔"بات کی سنجیدگی جانتے" ہوئے سیر ینا نے بھی اپنا لیپ ٹاپ سائیڈ میں رکھا اور پوری توجہ ریاض صاحب کی بات کے جانب کی۔

www.novelsclubb.com

جیسا کے ہم لوگ ایک ہفتہ پہلے علی کے گھر گئے تھے اور میں نے انہیں ہماری طرف آنے کا کہا تھا۔ تو وہ لوگ جمعہ والے دن یہاں آئے گے لیکن وہ یہاں تمہارے لیے آرہے ہیں سیرینا۔" ان کی پوری بات سن سیرینا کا دل بند ہو کر دھڑ کا تھا۔ وہ اس کے لیے آرہے تھے؟ مطلب کے۔۔۔۔۔ نہیں۔ وہ اپنی سوچوں کو جھٹکتی بولی۔

کیا مطلب میرے لیے آرہے ہیں ڈیڈ؟""

مطلب یہ کے وہ چاہتے ہیں کے تم ان کی بہو بن جاؤ۔ انہیں تم پسند آگئی ہو۔""

زرمینا صاحبہ نے اس کے سر پے بم پھوڑ دیا وہ تو جیسے سکتے میں چلی گئی۔ ایک دم ہر طرف سناٹا ہو گیا۔ پہلے حیرت ہوئی پھر شاک ہوا پھر غصہ آیا۔ وہ ایک جھٹکے سے اٹھی۔

"یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ؟ یہ کیسا مزاک ہے؟ ہم وہاں صرف اس لیے گئے تھے کیونکہ وہ ڈنر مجھے ڈیل ملنے کی خوشی میں رکھا گیا تھا۔ یہ پسند، بہو، شادی یہ سب بیچ میں کب آگیا؟" وہ غصے کے مارے اونچی آواز میں بول رہی تھی۔

"بیٹے علی میرا دوست ہے اور کافی دفعہ مجھے ڈھکے چھپے لفظوں میں یہ بات کر بھی چکا ہے۔ ریان کو میں جب وہ پیدا ہوا تھا تب سے جانتا ہوں۔ میں اور تمھاری والدہ بھی یہی چاہتی ہیں کہ تمہاری شادی۔۔۔"

"واٹ ڈو یو مین ڈیڈ؟ آپ مجھے فورس کریں گے اب؟ مجھے کب اور کس سے شادی کرنی ہے یہ میں ڈسائیڈ کروں گی اور کوئی نہیں!"

"رینا تم آہستہ بولو۔ مام ڈیڈ یہ اچانک شادی کہاں سے بیچ میں آگئی آپ دونوں جانتے تو ہیں کے ریان اور رینا کا کوئی میچ نہیں ہے۔ اور سیرینا بجائے بحث کرنے کے تم آرام سے بات کر سکتی ہو یہ مت بھولو کے مام ڈیڈ سے بات کر رہی ہو تم!"

عمار نے رعب دار اور سنجیدگی سے بولا۔ سیرینا نے گہرا سانس لے کر اپنا غصے کو

www.novelsclubb.com

کنٹرول کرنا چاہا۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ ابھی جائے اور اس ریان کو جان سے مار کے آجائے۔

عمار ہماری جگہ خود کو رکھ کے سوچو ہم صرف یہ چاہتے ہیں کے ہماری جان سے" پیاری بیٹی کا رشتہ ان میں ہو جن کو ہم جانتے ہو۔اگر سیرینا اپنی بے جا نفرت کو سائیڈ پے رکھ کے سوچے تو ریان میں کوئی برائی نظر نہیں آئے گی۔ہم اپنی بیٹی کو کبھی فورس نہیں کریں گے لیکن ایک ریکویسٹ ضرور کریں گے کے سیرینا اپنی ریان کے خلاف نفرت کو ایک طرف رکھ کے سوچے پھر جو فیصلہ اس کا ہو گا وہیں آخری ہو گا۔"ریاض صاحب جب بولے تو ان کے لہجے میں کافی ٹھہراؤ تھا لیکن آنکھوں میں ایک عجیب سی اداسی آئی تھی جیسے وہ کسی بات سے ہرٹ ہوئے ہو یا انہیں کوئی بات بری لگی ہو۔سیرینا اور عمار دونوں نے یہ نوٹ کیا تھا لیکن سیرینا نے نظریں چُرا لیں۔ریاض کہہ کر رکے نہیں تھے بلکہ اپنے کمرے کے جانب بڑھ

گئے تھے زرمینا صاحبہ بھی ان کے پیچھے چلی گئیں۔ان دونوں کے جانے کے بعد لاؤنج میں ایک ہولناک سا سناٹا تھا ایسا کے اگر کوئی سوئی بھی گرے تو آواز گونجے۔

میں کیا کروں بھائی۔یہ غلط ہے۔" وہ اچانک روتے ہوئے بولی جس کا مطلب تھا" وہ بے بس ہوئی ہے۔عمار نے ایک نظر سیرینا کو دیکھا پھر گہری سانس لیکر اس کو اپنے قریب کرتے ہوئے اپنے سینے سے لگایا اور اس کو تھپکی دیتے ہوئے کہا۔

جو تمھیں ٹھیک لگے وہیں کرو۔ہم میں سے کوئی تمھیں فورس نہیں کرے گا۔" لیکن میں اپنی رائے ضرور دوں گا۔جہاں تک ریان کو میں جانتا ہوں وہ تمہارے لیے بلکل پرفیکٹ ہے۔ایک بھائی یا ماں باپ کبھی یہ نہیں چاہیں گے کے اس کی بہن یا ان کی بیٹی کی کسی بھی ایرے غیرے میں شادی کر دی جائے اسی لیے ڈیڈ یہ چاہتے ہیں کے تمہاری شادی ریان سے ہو لیکن انہوں نے تم پر اپنا فیصلہ تھوپا نہیں ہے جو تمھیں بہتر لگے وہیں کرو۔" عمار نے بات ختم کر کے اسے خود سے الگ کیا اور اس کے آنسوؤں سے تر منہ اپنی ہڈی کی آستین کی مدد سے نرمی سے صاف کیا اور

پھر اپنا لیپ ٹاپ اٹھا کر سیڑیاں چڑھتے ہوئے اوپر کی جانب بڑھ گیا سیرینا بھی اپنی چیزیں چھوڑ چھاڑ اوپر اپنے کمرے کے جانب بڑھ گئی اسے اب ماہا کے پاس جانا تھا۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

وہ اس وقت اپنے گھر میں بنے اسٹڈی میں بیٹھا رولنگ چیئر کو گھماتے ہوئے کسی سوچ میں گھم تھا۔ سیاح ہاف آستین کی شرٹ پر سیاح ٹراؤزر پہنے وہ اس وقت گھر کے آرام دا کپڑوں میں ملبوس تھا۔ یہ ہفتہ ریان کے لیے بھی کافی مصروف گذرا تھا۔ ریان کی مسٹر ولیم سے اگلے دن ہی آنلائن وڈیو کال پر بات ہوئی ان کا کیا کہنا تھا وہ اس دن پیچھے چل کر دیکھتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

ریان اپنے آفس کے کمرے میں بیٹھا لیپ ٹاپ میں نظر آتے تیس سال کے ایشین نین نقوش کے حامل مسٹر ولیم کو غور سے سن رہا تھا۔

ریان آئم ریلی سوری۔ میرے چھوٹے بیٹے کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی تھی" میری وائف یہاں ملازمین کے ساتھ اکیلی تھی اسی لیے مجھے یہاں آنا پڑا۔ اس ڈیل

کو میرے اسسٹنٹ کی وجہ سے ختم کرنے کا نہ تمھیں کوئی فایدہ ہو گا نہ مجھے۔اس اسسٹنٹ کو میں کب کا فارغ کر چکا ہوں۔میں نہیں چاہتا تم اس کی وجہ سے کوئی غلط قدم اٹھاؤ۔اور یہ سب میں اسی لیے کہہ رہا ہوں کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ تم اپنے بزنس کی برانچیں لندن سے شروع کرو۔" انگریزی میں فر فر بولتے انہوں نے بغیر رکے ساری بات کر دی۔ریان نے گہری سانس لیتے ہوئے بولنا شروع کیا۔

امید ہے اب آپ کا بیٹا ٹھیک ہو گا۔میں آپ کی سن چکا ہوں اور سمجھ بھی چکا ہوں۔آپ کا لندن جانا کیوں ضروری ہوا میرا اس سے کوئی سروکار نہیں تھا مجھے صرف اس بات پر غصہ تھا کے آپ کا اسسٹنٹ نہایت غیر پروفیشنل تھا۔آپ نے اپنے اسسٹنٹ کو نکال دیا بہت اچھا کیا کیونکہ میری اگلی بات یہی ہونی تھی۔کوشش کریے گا دوبارا یہ غلطی نہیں ہو۔اگلی میٹنگ ہماری لندن میں ہو گی کیونکہ میری اگلی بزنس ٹرپ لندن کی ہے۔" سنجیدگی سے انگریزی میں اپنی بات مکمل کر کے

اب وہ اپنی ٹیبل پر رکھے سیاہ مگ کو اٹھائے قافی کا گھونٹ بھر رہا تھا۔ مسٹر ولیم اب خاصہ سکون داد کھائی دے رہے تھے اور اگلی میٹنگ کے حوالے سے چند باتیں کر رہے تھے۔ اب اسٹڈی میں واپس آؤ توریان سوچوں کو جھٹکتے چیئر سے اٹھا اور باہر نکل آیا۔ دور سے ہی اسے لاؤنج میں بیٹھے عمارہ صاحبہ اور علی صاحب دکھ گئے تھے وہ اسی طرف آگیا اور سنگل صوفے پر بیٹھ کر اپنی کنپٹی سہلانے لگا۔ اس کے سر میں شدید درد ہو رہا تھا۔

میرے لیے ایک کپ گرم چائے لا دو۔" عمارہ اور علی کے سامنے سے ٹرے " اٹھاتی ملازمہ کو دیکھ اس نے اپنے لیے چائے منگوالی اور پھر اپنے والدین کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہے تھے اور خاصہ سنجیدہ دکھائی دے رہے تھے۔

آپ لوگوں کو کچھ کہنا ہے؟" اس نے سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھا۔ "

ہاں یہیں کے ہمیں اپنی ہونے والی بہو مل گئی ہے۔" عمارہ صاحبہ نے اسے " سنجیدگی سے بتایا۔

"اچھا اور وہ کون ہے؟" اس نے بھوئیں اچکاتے ہوئے ماتھے پہ آئے سیاہ بالوں کو دونوں ہاتھوں سے پیچھے کرتے ہوئے پوچھا۔

"میرے دوست کی بیٹی سیرینا۔" علی صاحب نے سکون سے بولتے اسے بے سکون کر دیا وہ فوراً سیدھا ہو کر بیٹھا۔

"نو وے۔" سر کو دائیں بائیں ہلاتے اس نے بے اختیار بولا تھا۔ عمارہ صاحبہ خاموشی سے اس کے چہرے کو دیکھ رہیں تھیں۔

"تم اسے بہت اچھے سے جانتے ہو۔ میرا نہیں خیال کہ تمھیں کوئی اعتراض ہونا چاہیے۔" عمارہ صاحبہ نے کہا جس پر ریان کی نظران پر گئی۔

"ویٹ کیا سب کچھ ڈسائڈ کر لیا ہے آپ لوگوں نے؟"

"ہاں بلکل سب ڈسائڈ ہو چکا ہے۔ میں نے تو زرمینا کو بتا بھی دیا ہے کے ہم اگلے ہفتے پرو پر رشتہ لینے آرہے ہیں۔"

میں نہیں کر سکتا بتایا تو تھا آپ لوگوں کو۔ میرے پاس شادی کرنے کا فضول ٹائم'' نہیں ہے۔" ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولتا وہ اٹھنے والا تھا لیکن عمارہ صاحبہ کی بات سن رک گیا۔

میں مزید انتظار نہیں کر سکتی۔ یہ تو تم سیرینا سے شادی کرو گے یہ اپنی پسند کی کوئی'' بھی لڑکی مجھے بتادو لیکن تمھاری شادی مجھے اسی سال کرنی ہے۔" انہوں نے تو جیسے اپنا حتمی فیصلہ سنا دیا تھا اور اٹھ کے جانے لگیں تھی جب ریان نے غصے سے چڑ کر بولا۔

ٹھیک ہے کرلیں جو کرنا ہے لیکن میری ایک شرط ہے۔"عمارہ صاحبہ کے قدم'' رکے انہوں نے مڑ کر اسے دیکھا اور پھر چلتی ہوئی تھوڑا قریب آئیں۔

کیسی شرط؟"''

یہیں کے اگر وہاں سے ان لوگوں نے انکار کر دیا تو آپ دونوں میں سے مجھے کوئی'' بھی تب تک شادی کرنے کا نہیں بولے گا جب تک میں خود نہ بولوں۔ ڈیل؟" وہ

اپنے ٹراؤزر کی جیبوں میں ہاتھ ڈال کر چلتا ہوا ان کے سامنے آیا اور سنجیدگی سے بولتے ہوئے ایک ہاتھ ان کے جانب بڑھایا۔

ڈیل۔"انہوں نے ہاتھ آگے بڑھا کر مصافحہ کیا توریان آگے بڑھ گیا ساتھ "ملازمہ کو آواز لگائی "میری چائے روم میں بھجوادو۔"

وہ جانتا تھا سیرینا کبھی بھی راضی نہیں ہوگی۔وہ پر سکون تھا۔عمارہ صاحبہ دوبارا صوفے پر بیٹھ گئی تھیں۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

میرا تو دماغ خراب ہو گیا ہے۔یہ کیسی مصیبت میرے سر پر آگئی ہے؟مجھے تو سمجھ "ہی نہیں آرہا میں کروں کیا۔ایک طرف وہ تینوں مجھے کہہ رہے ہیں تمھارا جو فیصلہ ہوگا وہ ہمیں منظور ہے دوسری طرف مجھے اس کی اچھائیاں گن وا رہے ہیں۔مجھے وہاں جانا ہی نہیں چاہیے تھا۔صرف وہاں جانے کی وجہ سے جو ٹاپک اتنے عرصے سے بند تھا وہ واپس کھل گیا ہے۔میں بتا رہی ہوں ماما میں اس کو جان سے ماردوں گی

لیکن اس سے شادی نہیں کروں گی۔میں نے کہہ۔۔۔۔۔۔"وہ ابھی مزید بول رہی تھی جب ماہا ایک دم چیکھ کے اٹھی۔

خدا کا واسطہ ہے چپ کر جاؤ جب سے آئی ہو بولے جا رہی ہو، بولے جا رہی ہو" مجھے تو بولنے موقع دو اچھی بھلی ٹھیک تھی میں تمھاری وجہ سے ایک دن پاگل ہو جاؤ گی میں اب مجھے تمھاری آواز آئی تو اسی روف ٹاپ سے نیچے پھینک دوں گی تمہیں۔"ماہا چیکھتے ہوئے بولتی اس کے بلکل سامنے آکر کھڑی ہو گئی۔سیرینا نے ریلنگ سے نیچے دیکھا وہ بہت اونچائی پر تھے اس کی آنکھیں باہر آ گئیں پھر سر جھٹک کر ہلک تر کرتے چیئر پر دوبارا بیٹھ گئی۔اس نے سیرینا کو ایک ہوٹل میں ملنے کا بولا اور وہ دونوں اسی ہوٹل کے روف ٹاپ پر آ گئے تھے جہاں اس وقت کوئی موجود نہیں تھا۔سیرینا جب سے آئی تھی کسی مشین کی طرح پٹر پٹر بولے جا رہی تھی اور ماہا کا دماغ گھما گئی تھی۔ماہا جب بھی بولنے کے لیے منہ کھولتی سیرینا کی ٹرین پھر چل

www.novelsclubb.com

جاتی تنگ آ کر اس نے سیرینا کو چیخ کر چپ کرایا اور اب گہری سانس لے کر خود کو کمپوز کرتے ہوئے اپنی چیئر پر بیٹھی۔

رینا تم نے جتنا کچھ بولا ہے میں نے سن لیا ہے اور اب تم میری بات سنو۔ اگر اپنی اس نفرت کے لبادے کو اوڑھ کر سوچوں گی تو اس میں تمھیں وہ برائیاں بھی دکھیں گی جو اس میں نہیں ہیں۔ اگر تھوڑا میچیور ہو کے سوچو گی تو یہ رشتہ ہر لحاظ سے سہی لگے گا۔ مجھے نہیں سمجھ آتا تمھیں ریان سے کیوں نفرت ہے میں بس اتنا جانتی ہوں کے تمھارے ڈیڈ مجھ سے بہت بار کہہ چکے ہیں کے میں تمھارے دل سے ریان کے خلاف نفرت ختم کروں ابھی سے نہیں انہوں نے مجھے بہت پہلے کا کہا ہوا ہے جب ہی میں ہمیشہ ریان کی سائیڈ لیتی تھی تا کہ تمھیں اپنی اس نفرت کے علاوہ بھی کچھ نظر آئے لیکن رہیں تم ڈھیٹ اس سے مزید نفرت کرنے لگیں۔" ماہا نے اسے ہمیشہ کی طرح سمجھایا سیرینا غصے سے لال پیلی ہوتے ہوئے بولی۔

تمھیں کیا لگتا ہے جب وہ میری ڈیلز لینے کی کوشش کرے گا جب مجھے فضول“
میں تنگ کرے گا اور سب سے بڑھ کر جب وہ میرا کمپیڈیٹر ہو گا تو مجھے اس سے
محبت ہو گی کیا؟"

اچھا بہن معاف کر دو مجھے اور بس یہ بتاؤ شادی کرنی ہے یہ نہیں کرنی؟ کیا چاہتی“
ہو تمھارے مام ڈیڈ اینڈ میں تھک ہار کر تمھاری شادی کسی سے بھی کر دیں جس کو
تم جانتی نہ ہو جو تمھارے معیار پے پورا نہ اترے۔ بتاؤ یہیں چاہتی ہو نا؟"

مام ڈیڈ ایسا کچھ نہیں کریں گے یہ میری پرسنل لائف ہے جیسا میں چاہوں گی ویسا“
ہی ہو گا۔" وہ پر اعتماد انداز میں سینے پر ہاتھ باندھیں دور کھڑی بلڈنگس کو دیکھتے
ہوئے بولی۔ ماہا نے کندھے اچکا دیے۔

امید کرتی ہوں جیسا تم چاہتی ہو ویسا ہی ہو۔" سیرینا نے ماہا کی بات پر غور نہیں کیا“
تھا اس کے دماغ میں کچھ چل رہا تھا وہ کسی سوچ میں گھم ہو گئی تھی۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

یہ ایک بنجر علاقے میں بنا ٹوٹا پھوٹا گھر تھا۔ جہاں کسی ذی روح کا ہونا بھی حیران کن بات تھی۔ وہ اس وقت اسی گھر کے ایک کمرے میں موجود تھا۔ صرف یہی کمرہ تھا جس کی حالت کچھ بہتر تھی۔ ایک لکڑی کی میز کے ساتھ ہی دو کرسیاں رکھی تھی۔ میز پر دو چائے کے خالی کپ رکھے تھے جنہیں دیکھ کے کوئی بھی یہ بتا سکتا تھا کے ان دو کپ کو کسی نے بہت دنوں سے وہاں سے ہٹایا نہیں ہو۔ سیاح رنگ کی پینٹ پر صفید شرٹ جس کے اوپر سیاح گھٹنوں تک آتا کوٹ اور سیاح جوگرس پہنے وہ اپنے بھاری قدم اٹھاتے ایک دیوار کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔ دیوار پر ایک ہی لڑکی کی بہت سی تصاویر چسپاں تھیں۔ کسی میں وہ مسکرا کر کسی سے بات کر رہی تھی۔ کسی میں وہ فون پر بات کر رہی تھی۔ کسی میں وہ گاڑی میں بیٹھی تھی۔ کسی میں شامنگ کر رہی تھی۔ کسی میں ریسٹورینٹ میں بیٹھی تھی۔ غرص اس کی ہر ایک لمحے کو تصاویر اس دیوار پر موجود تھی۔ اس شخص کا چہرہ کیپ کی وجہ سے آدھا چھپا تھا اور آدھا سائے میں تھا۔ اس کے سیاح مائل لب مسکرا رہے تھے۔ جیب میں ہاتھ ڈال

کر سگریٹ نکالتے اس نے دوسری جیب سے لائٹر نکالا اور اس سگریٹ کو جلا کر لبوں سے لگایا۔ گہرہ کش بھرا اور دھواں آزاد کیا۔

"تمھیں مجھ سے اب کوئی نہیں بچا پائے گا، رینا۔" اپنی بھاری آواز میں بولتے اس نے ایک زوردار قہقہہ لگایا تھا جس کی آواز پورے کمرے میں گونجی تھی۔

جاری ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com